بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفہ عجائب وہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الثامن عشر

فی قدرہ واقتدارہ ﷺ

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانؒ

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمٰن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَفۡلَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ وَبِاَبۡلَجِ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بہت کشادگی والی " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بہت روشنی و نورانیت والی
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ وَبِاَنۡھَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ
بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم کے اور بہت واضح راستہ والی " بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم کے ۔
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ لا الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ لا مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ ؕ
تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں جو بہت رحم فرمانے والا مہربان ہے ۔ مالک ہے یوم جزاء کا ۔
اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ ؕ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ لا
تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ۔ چلا ہمیں راہ راست پر ۔
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۙ۬ لا غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا
راہ ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ
الضَّآلِّیۡنَ ۝ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیۡ قَالَ فِی
گمراہوں کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنھوں نے فرمایا
الۡقُدۡسِیِّ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابۡنَ اٰدَمَ اَطِیۡعُوۡنِیۡ بِقَدۡرِ حَوَآئِجِکُمۡ
حدیث قدسی میں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ اے ابن آدم میری اطاعت کرو مطابق اپنی محتاجیوں کے
اِلَیَّ وَاعۡصُوۡنِیۡ بِقَدۡرِ صَبۡرِکُمۡ عَلَی النَّارِ وَتَزَوَّدُوۡا لِلدُّنۡیَا
طرف میرے اور میری نافرمانبرداری کرو مطابق اپنے آتش دوزخ پر صبر کرسکنے کے اور دُنیا کے لیے
بِقَدۡرِ سُکُوۡنِکُمۡ فِیۡھَا وَتَزَوَّدُوۡا لِلۡاٰخِرَۃِ بِقَدۡرِ مَسۡکَنِکُمۡ فِیۡھَا
اتنا ہی زاد راہ حاصل کرو جتنا قدر تمہاری اس میں سکونت ہوگی اور آخرت کے لیے زاد حاصل کرو جتنا قدر تمہاری
وَلَا تَنۡظُرُوۡآ اِلٰی اٰجَالِکُمُ الۡمُسۡتَاۡخِرَۃِ وَاَرۡزَاقِکُمُ الۡحَاضِرَۃِ وَ
اس میں سکونت ہوگی اور نہ دیکھو اپنی موخر عمروں اور حاصل رزقوں اور

ذُنُوبِكُمُ الْمَسْتُورَةِ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ وَلَوْ خِفْتُمْ
مستور گناہوں کی طرف ۔ اور ہر چیز ہلاکت پذیر ہے سوائے اس کی ذات اقدس کے اور اگر تم خوف کھاتے

مِّنَ النَّارِ كَمَا خِفْتُمْ مِّنَ الْفَقْرِ لَاَغْنَيْتُكُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا
آتش دوزخ سے جیسے خوف کھاتے ہو فقر سے تو میں تمہیں غنی کر دیتا جہاں سے تمہیں

تَحْتَسِبُوْنَ وَلَوْ رَغِبْتُمْ فِي الْجَنَّةِ كَمَا رَغِبْتُمْ فِي الدُّنْيَا
گمان بھی نہ ہوتا اور اگر تم راغب ہوتے جنّت کی طرف مانند دنیا کی رغبت کے

لَاَسْعَدْتُكُمْ فِي الدَّارَيْنِ وَلَا تُمِيتُوْا قُلُوبَكُمْ لِحُبِّ الدُّنْيَا مِنْ
تو میں تمہیں سعادت مند کر دیتا دونوں جہانوں میں ۔ اور نہ مارو تم اپنے دلوں کو دنیا کی محبّت کی وجہ سے کیونکہ

زَوَالِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
وہ زوال پذیر ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدٍ قَدْرَ وُسْعِ جُوْدِكَ وَاِحْسَانِكَ وَقَدْرَ سَعَتِ رَحَمُوْتِكَ
آل پر اپنے جود و احسان کی وسعت اور اپنی رحمت کاملہ کی وسعت کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر اپنے

مَقْدُوْرَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مقدورات کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ فَضْلِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَقَدْرَ عَفْوِكَ بَعْدَ وُجُوْبِ حَقِّكَ
پر مطابق مخلوقات پر اپنے فضل کے اور مطابق اپنی عفو و درگزر کے بعد لازم ہونے اپنے حق کے

وَقَدْرَ دَائِرَةِ مَلَكُوْتِكَ وَقَدْرَ قَهْرَمَانِ جَبَرُوْتِكَ وَمَلَكُوْتِكَ
اور مطابق اپنے ملک عظیم کے دائرہ کے اور مطابق اپنے جبروت و ملکوت کے قہر و سطوت کے

وَقَدْرَ عِظَمِ سُلْطَانِكَ وَكَرَمِ بُرْهَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور مطابق اپنے تسلط کی عظمت کے اور اپنے برہان کے کرم کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ وُسْعِ جُوْدِكَ وَاِحْسَانِكَ وَقَدْرَ عَرْشِكَ وَتَلْوِيْنِهٖ
سیدنا محمد پر اپنے جود واحسان کی وسعت کے مطابق اور اپنے عرش اور اس کی نیرنگیوں کے مطابق
وَقَدْرَ كُرْسِيِّكَ وَتَكْوِيْنِهٖ وَقَدْرَ فَضْلِ الْفَرْضِ وَقَدْرَ وُسْعِ كُرْسِيِّكَ
اور کرسی اور اس کے وجود و مجسمہ کے مطابق اور فضیلتِ فرائض کے مطابق اور اپنی کرسی کی وسعت کے مطابق
الَّذِىْ وَسِعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
جو محیط ہے تمام آسمانوں اور زمینوں کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ قَدْرَ جَلَالِكَ الزَّاهِىْ وَقَدْرَ كَمَالِكَ الْبَاهِىْ وَقَدْرَ سِتْرِكَ
محمدؐ پر مطابق اپنے روشن جلال کے اور قابل فخر کمال کے ۔ مطابق پائیدار ستر کے
الْبَاقِىْ وَقَدْرَ لُطْفِكَ الْوَافِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور کامل لطف و کرم کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر
قَدْرَ نَوَالِكَ الْوَافِىْ وَقَدْرَ عَطَائِكَ الْكَافِىْ وَقَدْرَ اِحَاطَتِكَ
اپنے کامل جود کی مقدار اور کافی عطا کی مقدار اور مقدارات کے احاطہ
بِالْمَقْدُوْرَاتِ وَقَدْرَ عِلْمِكَ بِالْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
کے مطابق اور موجودات کے علم کی مقدار ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَقَدْرَ نِعَمِكَ وَوَابِلِ
نازل فرما سیدنا محمد پر مطابق اپنے حلم کے باوجود علم کے اور مطابق اپنی نعمتوں کے اور
كَرَمِكَ وَقَدْرَ قَدْرِكَ الْعَظِيْمِ وَقَدْرَ فَضْلِكَ الْعَمِيْمِ وَقَدْرَ
باران کرم کے اور مطابق اپنی عظیم قدر اور فضل عمیم کے اور مطابق
كَمَالِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَقَدْرَ جَمَالِ نَظَرِكَ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اپنی صلوات کاملہ کے ان پر اور مطابق اپنی جمیل نظر کے طرف ان کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ حُبِّكَ اِيَّاهُ وَقَدْرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان سے اپنی محبت کے مطابق اور لا الہ اللہ کے مطابق

وَقَدْرِ عِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَقَدْرِ رَغْبَتِهٖ فِيْمَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان کی تیرے ہاں عزت وقدر کے مطابق اور ان کی تیرے ہاں کی نعمتوں میں رغبت کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَقَدْرَ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اپنی زمین اور آسمانوں کی مقدار اور اپنی

قُدْرَتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَدْرَ سَحَآئِبِ غُفْرَانِكَ وَقَدْرَ

قدرت اور ارادہ کے مناسب اور اپنے غفران کے بادلوں اور رضا و

مَنَآئِحِ رِضْوَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

رضوان کے عطیات کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر مطابق

ذِكْرِكَ بِالثَّنَا وَقَدْرِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَقَدْرِ اِحْسَانِكَ

اپنے ذکر و ثناء کے اور مطابق اپنے اسماء حسنیٰ کے اور مطابق اپنے احسان کے

عَلَيْهِ وَقَدْرِ بَرَكَاتِكَ الْوَارِدَةِ مِنْكَ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور برکات کے جو تجھ سے ان پر وارد ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ حَلَاوَةِ ذِكْرِكَ وَقَدْرِ مَزِيْدِ

سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اپنے ذکر کی شیرینی کے مطابق اور مزید

شُكْرِكَ وَقَدْرِ اَرْجَآءِ عَرْشِكَ وَقَدْرِ سُرْعَةِ بَطْشِكَ

شکر اور اپنے عرش کے اطراف اور سرعت بطش و مواخذہ کی مقدار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ بُرْهَانِكَ وَقَدْرِ عُلُوِّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اپنے برہان اور علو

شَانِكَ وَقَدْرِ مَقْدُوْرَاتِكَ وَقَدْرِ اقْتِدَارِكَ عَلٰى مَا خَلَقْتَ

شان کے مطابق اور اپنے مقدورات مخلوقات پر اقتدار کے مطابق اور اپنی تقدیرات

وَقَدْرِ عِلْمِكَ بِمَا قَدَّرْتَ وَرَزَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ارزاق کے علم کامل کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ قَدْرَ قِيَامِكَ عَلٰى مَا كَوَّنْتَ وَنَهَيْتَ وَاَمَرْتَ وَقَدْرَ

محمد پر مطابق اپنی نگہداشت کے اپنی ایجادات پر اور اپنی نہی اور امر کے اور مطابق تیرے

اِحَاطَتِكَ بِمَا حَفِظْتَ وَسَتَرْتَ وَقَدْرَ اَدَائِهٖ لِحَقِّكَ وَقَدْرَ

احاطہ کے حفاظت اور ستر و پردہ میں موجود اشیاء کے اور ان کی ادائیگیٔ حق کے مطابق اور

اِحْسَانِكَ لِخَلْقِكَ وَقَدْرَ عُلُوِّ جَلَالَتِهٖ وَمَهَابَتِهٖ وَقَدْرَ

خلق پر اپنے احسان کے مطابق اور ان کے علو جلالت و ہیبت کی مقدار اور ان کے اپنے ہاں

حَظْوَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَكَانَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مرتبہ و مقام کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیّدنا محمد پر

قَدْرَ ثَوَابِ نُبُوَّتِهٖ وَرِسَالَتِهٖ وَقَدْرَ عِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَدَلَالَتِهٖ

ان کی نبوت و رسالت کے ثواب کے مطابق اور ان کی عزت و قدر اور رہنمائی کے مطابق اور

وَقَدْرَ جَاهِهِ السَّامِيْ وَقَدْرَ عِزِّ جَنَابِهِ الْحَامِيْ وَقَدْرَ خُلُوْصِ

ان کی بلند قدر عزت ان کی حمایت والی بارگاہ عز و ناز کے مطابق اور ان کے خلوص

مَحَبَّتِهٖ وَقَدْرَ سُمُوِّ رِفْعَتِهٖ وَقَدْرَ جَزِيْلِ ثَوَابِهٖ وَقَدْرَ حُصُوْلِ

محبت اور بلندئ رفعت کے مطابق اور ان کے عظیم ثواب اور مہیا اسباب ثواب

اَسْبَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ رَجَائِهٖ فِي اللّٰهِ

کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیّدنا محمد پر مطابق ان کی امید کے اللہ تعالیٰ سے

وَقَدْرَ حَيَائِهٖ مِنَ اللّٰهِ وَقَدْرَ ضِيَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَقَدْرَ جَمِيْلِ

اور شرم و حیاء کے اس سے ۔ اور ان کی شریعت کی ضیاء اور ان کی طریقت جمیلہ کے

طَرِيْقَتِهٖ وَقَدْرَ كَمَالِ حَقِيْقَتِهٖ وَقَدْرَ عِرْفَانِ مَعْرِفَتِهٖ وَ

مطابق اور ان کے کمال حقیقت اور عرفان و معرفت کی مقدار اور

قَدْرَ اِنْفِجَارِ اَنْوَارِهٖ وَقَدْرَ ظُهُوْرِ اَسْرَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ان کے انوار کے کمال ظہور اور اسرار کے انکشاف کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ کاملہ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ ارْتِفَاعِ مَقَامِهٖ وَقَدْرَ نُفُوْذِ اَحْكَامِهٖ وَقَدْرَ
سیّدنا محمدؐ پر ان کی رفعتِ مقام کے مطابق اور نفوذ احکام ۔ علو

عُلُوِّ هِمَّتِهٖ وَقَدْرَ مُحَبَّتِهٖ لِاُمَّتِهٖ وَقَدْرَ شَرَفِهٖ فِي الدَّارَيْنِ وَ
ہمت اور امت سے محبّت کی مقدار اور دارین میں ان کے

قَدْرَ فَضْلِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَدْرَ عَقْلِهِ
فضل وشرف کی مقدار اور تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت کے مطابق اور ان کے

الرَّاجِحِ وَقَدْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ وَرَاْيِهِ النَّاجِحِ وَقَدْرَ ذِكْرِهٖ
وزنی عقل اور عمل صالح اور کامیاب رائے کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے ذکر

لِلّٰهِ وَشَوْقِهٖ اِلَيْهِ وَقَدْرَ وُثُوْقِهٖ بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلِهٖ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ
اور شوق اللہ پر وثوق اور توکل کے مطابق ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ لُطْفِ اللّٰهِ بِهٖ وَقَدْرَ تَخْصِيْصِ
صلواۃ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر ان پر اپنے لطف وکرم اور انہیں محبوبیت و

اللّٰهِ اِيَّاهُ بِحُبِّهٖ وَقُرْبِهٖ وَقَدْرَ قِيَامِهٖ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَقَدْرَ
تقرب کے ساتھ مخصوص فرمانے کی مقدار اور ان کے حق عبودیت کے قائم کرنے اور حقوق

اِعْتِنَائِهٖ بِحُقُوْقِ الرُّبُوْبِيَّةِ وَقَدْرَ كَرَمِ اَخْلَاقِهٖ وَقَدْرَ طِيْبِ
ربوبیت کے اہتمام کی مقدار اور ان کے اخلاق کریمانہ اور ان کی رگوں کی پاکیزگی

اَعْرَاقِهٖ وَقَدْرَ شِيَمِهِ الطَّاهِرَةِ وَقَدْرَ حِكَمِهِ الظَّاهِرَةِ وَ
اور پاکیزہ خصلتوں اور ظاہر و غالب حکمتوں اور

قَدْرَ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ وَقَدْرَ خُشُوْعِهٖ وَخُضُوْعِهٖ اَللّٰهُمَّ
رکوع و سجود اور خشوع و خضوع کی مقدار ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ يَقِيْنِهٖ وَعِرْفَانِهٖ وَقَدْرَ حَقِيْقَةِ
صلواۃ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر ان کے یقین و عرفان اور حقیقت

ایمانه وقدر جلال منظره وقدر كمال مظهره وقدر جماله

ایمان اور جلالت منظر اور کمالیت مظہر کے مطابق ان کے انوکھے جمال

الرائق وقدر حسنه الفائق وقدر عظمة الله وقدر عزت الله

اور عمدہ و فائق حسن کے مطابق اور عظمت الٰہیہ اور اس کی عزت

وقدر نصرة الله اللهم صل على سيدنا محمد قدر عرشك و

ونصرت کی مقدار ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر مطابق اپنے عرش اور

تلونه وكرسيك وتكونه وقدر فضل الفرض والطول والعرض

اس کی تیرنگیوں کے اور کرسی اور اس کے وجود کے اور مطابق فضیلت فرائض کے اور طول وعرض کے

وقدر حركات النبض والغمض وقدر وسع كرسيك الذي وسع

اور نبض کی حرکات اور اشارات کے اور کرسی کی وسعت کے جس نے احاطہ کر رکھا

السموات والارض وقدر قهرمان جبروتك وقدر جلالك

ہے تمام آسمانوں اور زمینوں کا اور مطابق تیرے تسلط والے قہرمان کے اور تیرے جلال

الذاتي وكمالك الصفاتي وقدر كلامك الامر والناهي واكرامك

ذات کمال صفات کے اور امرونہی والے کلام اور قابل فخر اکرام کے

الباهي وقدر سترك الباقي ولطفك الوافي الظاهر والخافي

اور دائمی ستر اور وافی وکافی اور ظاہر و باطن لطف وکرم کے مطابق

وعفوك العافي ونوالك الوافي وعطائك الكافي وقدر

اور اپنی عفو کامل اور جود اکمل اور عطاء کافی کے مطابق اور تیرے

احاطتك بالمقدورات وعلمك بالموجودات وحلمك

مقدورات کے احاطہ ۔ موجودات کے علم اور مخلوقات پر حلم اور

على المخلوقات ونعمك على المكنونات وقدر حلمك بعد

پوشیدہ اشیاء پر نعمتوں کے مطابق اور مطابق حلم کے باوجود

عِلْمِكَ وَوَابِلِ كَرَمِكَ وَقَدْرِ قَدْرِكَ الْعَظِيْمِ وَفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ
علم کے اور باران جودو کرم کے۔ اپنے قدر عظیم اور فضل عمیم و
وَالْجَسِيْمِ وَكَرَمِكَ الْعَمِيْمِ وَجَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَذَاتِكَ الْكَرِيْمِ وَ
جسیم کرم عمیم اور جنات النعیم اور ذات کریم اور
حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ وَقَدْرِ
محبوب کریم کی قدر و منزلت اور شان عظیم کے لائق اور مطابق تیرے
اِنْعَامِكَ عَلَيْهِ وَعِنَايَتِكَ بِهٖ وَقَدْرِ كَمَالِ صَلَاتِكَ عَلَيْهِ
انعام کے اور عنایت کے ساتھ ان کے۔ اور تیری ان پر صلواۃ کاملہ
وَجَمَالِ نَظَرِكَ اِلَيْهِ وَقَدْرِ قَدْرِكَ لَدَيْهِ وَقَدْرِ حُبِّكَ اِيَّاهُ
اور نظر جمیلہ کے مطابق اور مطابق تیری قدر کے ان کے ہاں اور مطابق تیری محبّت کے ساتھ ان
وَقَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَقَدْرِ كِبْرِيَائِكَ وَقَدْرِ عَظَمَةِ
کے اور بمقدار تیری محبت اور رضا کے اور تیری کبریائی اور عظمت ذات کے
ذَاتِكَ وَقَدْرِ عِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَرَغْبَتِهٖ فِيْمَا لَدَيْكَ وَقَدْرِ مَا
مطابق اور ان کی تیرے ہاں عزت اور تیری نعمتوں میں رغبت کے مطابق اور ان کی تجھ سے
يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَبِحُبِّ الْمَحْبُوْبِ مُرْتَضَاكَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ
محبت اور رضا مندی اور اپنے پسندیدہ محبوب کی محبت کے مطابق۔ اے اللہ مجھے تمام خطرات
عَنِ الْخَطَرَاتِ كُلِّهَا صَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا الْمَانِعَةِ لِتَقَرُّبِيْ بِالْاَرْوَاحِ
سے پاک فرما صغیر یا کبیر جو مانع ہوں میرے ارواح قدسیہ کے ساتھ
الْقُدُسِيَّةِ وَلَوْ لَمْ يَكُنِ الْاِجَابَةُ لِصَرِيْخِ كُلِّ نَاسُوْتِيٍّ اَوْ مَلَكُوْتِيٍّ
تقرب میں۔ اور اگر نہ پائی گئی قبولیت ہر جسمانی اور روحانی کی فریاد کی
لَسُدَّ طَرِيْقُ الرَّحْمَةِ وَفَرِحَتِ الشَّيَاطِيْنُ النَّارِيَّةُ وَالْجَمَادِيَّةُ
تو رحمت کا راستہ بند ہو جائے گا اور خوش ہو جائیں گے ناری اور جمادی شیاطین

الَّذِيْنَ حُجِبُوا عَنْ رِعَايَةِ الْحُقُوْقِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ الرَّحْمَانِيَّةِ
جنہیں محروم کیا گیا دینوی اور اخروی رحمانی حقوق کی رعایت سے
فَالْجَنَّةُ مَعَ قُصُوْرِهَا وَاَنْهَارِهَا رَحْمَةٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي
پس جنت بمع اپنے محلات اور انہار کے سراسر رحمت ہے۔ لیکن جو سعادت بخشے گئے تو وہ
رَحْمَةِ اللهِ وَالْمَظَاهِرُ الرَّحْمَانِيَّةُ وَذَرَّاتُهَا تَصْرُخُ وَكُلٌّ يَصْرُخُ
رحمت الٰہیہ (جنت) میں ہیں اور تمام مظاہر رحمانیہ اور ان کے تمام ذرات فریادی ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی
وَيَسْتَغِيْثُ عَلٰى قَابِلِيَّتِهٖ وَتَعَلُّقِهٖ بِمَظْهَرٍ خَاصٍّ دُوْنَ خَاصٍّ حَتّٰى
قابلیت اور مظہر خاص سے تعلق کے مطابق فریاد کناں اور امداد طلب ہے حتی کہ
الْاَشْجَارُ وَالْجَمَادَاتُ عَلٰى حَسَبِ اَجْدَرِيَّتِهٖ حَتّٰى قُلْتَ وَخَاطَبْتَ
نباتات اور جمادات بھی اپنی لیاقت کے مطابق حتی کہ تو نے فرمایا اور خطاب کیا
لِزَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الصُّرَاخِ وَالدَّعْوَةِ اِلَى الرَّحْمَةِ بِعَدَمِ
زکریا علیہ السلام کو وقت ان کی فریاد اور دعائے رحمت کے ساتھ
الْفُرَاخِ لِسَبْقَةِ الرَّحْمَةِ اللَّائِقَةِ بِالنُّبُوَّةِ الصَّبْرِيَّةِ السَّابِقَةِ الْجَمَالِيَّةِ
نہ گھبرانے کے بسبب سابق رحمت کے جو لائق ہے نبوت کے جو صبر والی ہے اور جمال و
الْكَمَالِيَّةِ عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَالْجَمَالِ الْجَاعِلِ وَقَدْ ظَنَّ الشَّيْطٰنُ
کمال سابق والی ہے وقت بڑی گھبراہٹ کے اور جمال خالق کے جبکہ گمان کیا شیطان نے
سَدَّ طَرِيْقِ الْاِجَابَةِ وَالرَّحْمَةِ فِيْهِ وَهُوَ فِيْ عَيْنِ الرَّحْمَةِ لِتَقْدِيْرِ
(ان کے حق میں) راہ اجابت و رحمت کی بندش کا حالانکہ وہ سراسر رحمت میں تھے بسبب عطاء نبوت
النُّبُوَّةِ الَّتِيْ هِيَ عَيْنُ ظُهُوْرِ الْمَالِكِيَّةِ وَالسَّلْطَنَةِ الْمُجَرَّدَةِ عَنْ
کے جو کہ سراسر ظہور ہے مالکیت اور سلطنت کا جو مجرد ہے
شَوَائِبِ الظُّلْمَةِ مِنْ تَعَيُّنَاتِ الْمُقَيَّدَةِ وَالشَّهْوِيَّاتِ الْمُتَعَدِّدَةِ
ظلمت کی ملاوٹوں سے یعنی تعینات مقیدہ اور خواہشات متعددہ سے

وَلَمْ يَكُنْ زَكَرِيَّا مَكْشُوفَ الْحَالِ فِي تِلْكَ الْحَالَةِ وَإِلَّا لَمْ يَقْصِدْ

اور نہیں تھے زکریا علیہ السلام اس حالت میں حقیقت حال سے باخبر ورنہ فریاد اور

إِلَى الصُّرَاخِ وَالْاِسْتِعَانَةِ بَلْ مَنَعَ الْقَلْبَ عَنِ الدَّعْوَةِ الْحَقِيقِيَّةِ

استغاثہ کا قصد نہ کرتے بلکہ روک لیتے اپنے دل کو بھی حقیقی دعا سے

لِإِيصَالِهٖ إِلَى الْحَقِّ بِسَبَبِ دَاءٍ شَدِيدٍ أَلِيمٍ مُفَرِّقٍ لِلْهَيْئَةِ

بسبب ان کے واصل الی الحق ہونے کے اس سخت دردناک بیماری سے جو ہیئت

الْبَدَنِيَّةِ فَيَا إِلٰهَ كُلِّ مَوْجُودٍ أَنْتَ رَحِيمٌ ارْحَمْ بِاسْتِعْدَادِ

بدنیہ کو پارہ پارہ کرنے والی تھی ۔ اے ہر موجود کے معبود تو ہی رحیم ہے مجھ پر رحم فرماتے ہوئے خاص استعداد

الْخَاصِّ حَتّٰى أَتَرَقّٰى فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَّبُرْهَةٍ مِّنْ غَيْرِ مَانِعٍ جِسْمِيٍّ أَوْ

عطا فرما تاکہ میں ہر لمحہ اور ہر آن ترقی کر سکوں بغیر کسی جسمانی ۔ قلبی مانع

قَلْبِيٍّ أَوْ غَلَبَةِ نَفْسٍ أَمَّارِيَّةٍ مُلْحِقَةٍ بِنَارِيَّةٍ وَهَارِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ

کے اور نفس امارہ کے غلبہ کے جو ناری اور تنزل پذیر اشیاء سے لاحق کرنیوالا ہے ۔ اے اللہ

أَنْتَ تَامُّ الْوُجُودِ وَالْمُكَمِّلُ وَالْمُتَمِّمُ لِلنَّاقِصِ فِي الْوُجُودِ وَ

تو موجود کامل ہے اور ناقص الوجود اشیاء کو مکمل اور تام کرنے والا ہے اور

كُلُّ ذَرَّةٍ كَامِلَةٌ عَلٰى حَسَبِ أَجْدَرِيَّتِهٖ فَأَنَا النَّاقِصُ الْفَقِيرُ

ہر ذرہ کامل ہے اپنی لیاقت کے مطابق تو میں بھی ناقص و محتاج ہوں

إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ طَوْرٍ وَّطَرِيقٍ حَتّٰى لَا يُنْسَبَ قَوْلِي وَلَا وَهْمِي

تیری طرف ہر طور اور طریقہ سے حتی کہ نہ منسوب کیا جائے میرا قول اور وہم وگمان

مُجَرَّدًا عَنْ مَعْلُولٍ أَوْ عِلَّةٍ أَوْ شَرْطٍ مُّتَوَقَّفٍ عَلَيْهِ إِلَى عَبَثٍ عِنْدَ

درآنحالیکہ وہ خالی ہو معلول یا علت یا شرط سے جس پر وہ موقوف ہو طرف عبث اور لغویت کے

أَصْحَابِ الْكَمَالِ بَلْ كُلٌّ يَّجْرِي عَلٰى شَاكِلَةٍ وَدَوِّرْنِي مِنَ الْهَاءِ

اور ارباب کمال کے ہاں بلکہ جاری ہو ہر ایک خاص طریقہ پر اور پھیر دے مجھے ہاء

الٰہی الٰی الہاءِ الھُوِیّ واجعلنی کالنُّقطۃِ الواصلۃِ الیھا

الٰہی سے ہاء ہویت کی طرف اور بنادے مجھے مانند اس مرکزی نقطہ کے جس کی طرف واصل ہوں

خُطوطُ جمیعِ الاقطارِ والجوانبِ فتُفیضُ علینا شُعاعاتٌ

تمام اطراف و جوانب کے خطوط پس فائض ہوں ہم پر وہ شعاعیں

مُجلّاتٌ بالجمالِ متحلّیۃٌ بالجلالِ متقعّرۃٌ فی الکمالِ جابرۃٌ

جو روشن ہوں جمال حق کے ساتھ آراستہ ہوں جلال حق کے ساتھ، کمال کی گہرائی تک واصل ہوں، شکستگی خواطر کو

دائرۃٌ ثمّہ بلذّۃٍ تامّۃٍ الٰہی الاءُکَ متعاقبۃٌ غیرُ متناھیۃٍ

دور کرنے والی ہوں اور لذت تامہ کے ساتھ گردش کرنے والی۔ اے میرے اللہ تیری نعمتیں مسلسل ہیں بے حد

ظاھرۃٌ محجوبۃٌ عن تعدیدٍ واحصاءٍ بل متحیّرۃٌ فی قوّۃٍ

اور ظاہر ہیں ان کی گنتی و شمار ممتنع ہے۔ بلکہ آنکھ کو حیرت زدہ

باصرۃٍ فحمدُکَ طویلٌ وشکرُکَ عسیرٌ ولطفُکَ یسیرٌ والّا کیف

کرنے والی ہیں، پس تیری حمد کا سلسلہ دراز ہے۔ تیرا شکر دشوار ہے اور تیرا لطف و کرم موجب تیسیر ہے ورنہ میں کیسے

انا مُصیبُ الٰہی قد تمّتِ الحرکاتُ فی الشّخصیّاتِ والسّکنیّاتِ

حمد و شکر تک پہنچا۔ اے میرے اللہ مکمل ہو چکی ہیں حرکات اشخاص میں اور سکنات

فی الماھیّاتِ الفلکیّاتِ بجعلِھا منکَ الی ھٰذہِ الھیئاتِ فکمّلنی

ماہیات فلکیہ میں بسبب تیرے پھیرنے کے انہیں ان حالات و کیفیات کی طرف لہٰذا مجھے کامل فرما

الاٰنَ والاٰتی حتّٰی اتصرّفَ کُلًّا فی مرکزہٖ ومحلّہٖ معَ بصیرۃٍ

اب اور آئندہ زمانہ میں تاکہ میں تصرف کرسکوں ہر ایک کے مرکز اور محل میں ساتھ بصیرت کے

عرّافۃٍ لجزئیّاتٍ لاحقۃٍ مُندرجۃٍ تحتَ ولایۃٍ کلّیّۃٍ بحیثُ

جو پہچان کرائے جزئیات لاحقہ کی جو مندرج ہیں ولایت کلیہ کے تحت اس حیثیت سے

یُوافقُھا ولایۃُ الاقطابیّۃِ والاوتادیّۃِ معَ فُنونِ طُرقِھا

کہ موافق ہو اس کے ولایت اقطابیہ و اوتادیہ بمع اپنے مختلف طریقوں کے

طَاوِيَةً لِعِلْمِى الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا اَللّٰهُمَّ كَمِّلْ
لپیٹنے والی ہو میرے ظاہری اور باطنی علم کو ان کے ظاہر سے ۔ اے اللہ میرے اوقات کو

اَوْقَاتِىْ وَتَمِّمْ اٰنَاتِىْ بِحَيْثُ اُخَالِصُهَا مِنْ تَشْوِيْشَاتِ خَطَرَاتِىْ
کامل فرما اور آفات کو مکمل فرما اس انداز سے کہ میں ان کو خالص کرلوں قلبی خیالات کی تشویش سے

وَوَسَاوِسِ خَنَّاسِىْ وَلَا تُخَالِجُ سِرِّىْ بَلْ سَامِحْنِىْ وَاِلَّا كَيْفَ
اور اپنے خناس کے وسوسوں سے اور میرے باطن میں اضطراب پیدا نہ کرے بلکہ تو مجھ سے درگزر فرما ورنہ کس طرح

وَصَلَ بِكَ مَنْ وَّقَعَ فِىْ ظُلُمَاتِ صَلْصَالِيَّةٍ اَمْرُهَا الْمُنْجَذِبُ
واصل ہو گا تیرے تک جو گر جائے اپنے ارضی خمیر کی ظلمات میں جس کا انجام

اِلَى الْغَوَايَةِ يَا اَحَدُ الصَّمَدُ الْغَنِىُّ الْمُطْلَقُ اَطْلِقْنِىْ وَلَا تُقَيِّدْنِىْ
گمراہی ہے ۔ اے احد ۔ اے صمد ۔ اے غنی مطلق مجھے آزاد فرما اور مقید نہ فرما

بِاَىِّ كَوْنٍ وَّوَصْفٍ اَىِّ وَصْفٍ رَدِىْءٍ اَوْ نَقِىٍّ بَلِ اجْعَلْنِىْ
کسی وجود اور وصف کے ساتھ ردی ہو وہ وصف یا پاکیزہ، بلکہ بنا مجھے

سَاتِرًا فِىْ عَيْنِ كَوْنِ هُوِيَّةٍ وَّاحِدِيَّةٍ مَعَ فَيْضِ اَفْيَاضِ اَحَدِيَّةٍ
صاحب ستر ہویت واحدیہ کے عین وجود میں وجود میں بمع احدیت کے فیوضات کے

اَللّٰهُمَّ عِلْمِىْ قَاصِرٌ وَعِرْفَانِىْ ظَنِّىٌّ وَمُقَدَّمَاتِىْ شَكِّيَّةٌ فَزَيِّنَّا عَلٰى
اے اللہ میرا علم قاصر اور معرفت نا قابل وثوق اور میرے مقدمات دلیل مشکوک ہیں پس تو ہمیں مزین فرما

وَجْهِ كَمَالٍ عِنْدَ ذِىْ جَلَالٍ فِىْ مَقَرِّهٖ عِنْدَ ذِىْ جَمَالٍ فِىْ مَقَرِّهٖ
کامل طریقہ پر ہر صاحب جلال کے نزدیک اور ہر صاحب جمال کے نزدیک ان کے مقام استقرار میں

اٰمِيْنَ مَعَ فَلَكِهٖ وَمُلْكِهٖ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِىْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى قَضَائِكَ
آمین بمع اس کے فلک اور ملک کے ۔ اے اللہ مجھے عزت بخش اپنی قضاء و قدر پر

وَقَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُنَازِعَ فِىْ كُلِّ فِعْلٍ وَّقَوْلٍ بِلَا اِرَادَةِ شَىْءٍ
اطلاع کے ساتھ حتی کہ نہ نزاع کروں میں کسی فعل اور قول میں بغیر سماوی

سَمَاوِيٍّ وَاَرْضِيٍّ فَتَفْرِيْقُكَ بَعْدَ الْجَمْعِ وَالْجَمْعُ بَعْدَ التَّفْرِيْقِ

اور ارضی شئے کے ارادہ کے پس تیرا جدا کرنا بعد جمعیت (عطا کرنے) کے اور جمعیت بخشنا بعد جدا کرنے کے

عَدْلٌ عَلٰى وَجْهِ حِكْمَتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ عَادِلًا فِيْ كُلِّ

عدل محض ہے تیری حکمت و ارادہ کے مطابق اور بنا مجھے عدل والا ہر

اِضَافَةٍ وَمَرْتَبَةٍ حَادِثَةٍ جَدِيْدَةٍ اَوْ قَدِيْمَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

نسبت اور مرتبہ میں نیا ہو یا پرانا ۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ

بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِقِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ

طلب کرتا ہوں قرض اور دشمن کے غلبہ سے ۔ اور غیر شادی شدہ عورتوں کی ہلاکتوں،

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ

مسیح دجال کے فتنہ اور عورتوں، مردوں کے فتنہ سے ، اور

الْبَلَآءِ وَالْوَبَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ

بلاء و وبال کے فتنہ سے ۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ابلیس سے اور اس کے لشکروں سے

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ تُصَدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور پناہ طلب کرتا ہوں کہ تو روک دے مجھے اپنے دیدار سے قیامت کے روز اور پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اپنے عمل کے شر سے اور بلیات کی مشقت سے اور عذاب آخرت سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں ہر غافل کرنے والی آرزو سے ۔ اور تجھے بھلانے والے فقر سے

يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ وَمِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ

اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر غنی سے جو مجھے سرکش بنا ڈالے اور ہر عمل سے جو رسوا کرے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور پناہ طلب کرتا ہوں ہر ساتھی سے جو مجھے ایذاء دے ۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں

ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ
دنیا کی تنگی اور روز قیامت کی تنگی سے اور غم و اندوہ والی

الْغَمِّ وَالْهَمِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا
مدت سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے

اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ
سے جبکہ میں اس کا علم رکھتا ہوں۔ اور میں استغفار کرتا ہوں تجھ سے جن کا علم نہیں رکھتا۔ میں نے ان سے توبہ کی اور برأت ظاہر

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفُحْشِ
کی کفر و شرک سے اور غلط بیانی و غیبت سے اور بدعت و چغلخوری سے اور بد کلامی

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
و بہتان تراشی اور تمامتر گناہوں سے اور میں اقرار کرتا ہوں "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
کا۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کریمہ اور عظیم نام کے وسیلہ سے

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَعَلٰى
کفر و فقر سے اور تیری پناہ حاصل کرتا ہوں ہر اس شئ کے شر سے جو پیٹ کے بل چلے یا

رِجْلَيْنِ وَعَلٰٓى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِىْ قَبْلَ
دو قدموں پر یا چار پر۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں اس عورت سے جو مجھے بوڑھا کردے

الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَىَّ وَبَالًا وَّمِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ
بڑھاپے کے وقت سے پہلے اور پناہ طلب کرتا ہوں اس اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو اور اس مال سے جو

عَلَىَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِيْعَةٍ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً
مجھ پر عذاب ہو اور ایسے دھوکا باز سے جو نیکی دیکھے تو اس کو

دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَفْشَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
دفن کردے اور برائی دیکھے تو اس کو شائع کرے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر اپنی زمین اور آسمانوں کی مقدار۔ اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰى وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ

تجھ سے پناہ حاصل کرتا ہوں غنا کے غرور وتکبر سے اور فقر کی ذلت سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں

فِى الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ

حق میں شک کرنے سے بعد حصول یقین کے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری شیطان رجیم سے اور

هَوْلِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفَجَاءَةِ وَمِنْ

قیامت کی ہولناکی سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں اچانک موت سے اور

لَدْغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرْقِ وَالْحَرْقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ

سانپ کے ڈسنے سے اور درندہ سے اور غرق ہونے اور جلنے سے اور کسی شئ پر گر پڑنے سے

عَلٰى شَىْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور لشکر کے فرار کے وقت قتل ہونے سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ

فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اپنی قدرت کاملہ کے مطابق۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر اپنے

مَعْلُوْمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

معلومات کے مطابق۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِرَادَتِكَ فِىْ مَصْنُوْعَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

پر اپنے مصنوعات کے ارادہ کے مطابق۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں

الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ

فقر سے مگر طرف تیرے اور تواضع و انکساری سے مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر تجھ سے

وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ بِكَ
اور پناہ حاصل کرتا ہوں تیری جھوٹ بولنے سے۔ یا برائی کرنے سے۔ یا تیرے ساتھ
مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَ
غرور کرنے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں دشمنوں کی شادمانی سے اور سخت بیماری سے اور
خَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
امید میں ناکامی سے اور نعمت کے زوال اور اچانک انتقام کے ساتھ دوچار ہونے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَظَاهِرِ اَسْمَآئِكَ
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر تیرے مظاہر اسماء کے مطابق
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر تیرے
مَظَاهِرِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مظاہر صفات کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِرَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کی آل پر تیرے ارادہ کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ سَحَآئِبِ غُفْرَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
اور آپ کی آل پر تیری بخشش کے بادلوں کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَنَآئِحِ
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر اپنی رضا کے عطیات
رِضْوَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدٍ قَدْرَ نِعَمِ جِنَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پر اپنی جنتوں کی نعمتوں کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ نُوْرِكَ الْاَسْنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور آپ کی آل پر اپنے عالی شان نور کے مناسب ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ قَدْرِكَ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اپنی بلند ترین شان کے

الْاَسْنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مناسب ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

قَدْرَ ذِكْرِكَ لَهٗ بِالثَّنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الضَّغِيْطِ وَالضَّغْطِ

مطابق تیرے ان کا ثناء کے ساتھ تذکرہ کرنے کے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کمزور رائے والے اور ضعف

وَالضَّغْطِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الضَّبْعِ وَالضَّجْنَعِ وَالضَّاجِعِ وَالضَّوْعِ

رائے اور ذبح کئے جانے سے ۔ اور پناہ حاصل کرتا ہوں تیری ظلم کرنے سے اور بے برکتی سے اور احمق و حماقت

وَالضَّيْعِ وَالضَّيَاعِ وَالزَّلَعِ وَالزَّمَعِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْوُوْفِ وَ

اور پیچ و تاب اور ہلاکت سے اور تلف ہونے سے اور دھوکہ دئے جانے اور رذالت سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں

الْمَوْءُوْفِ وَالْمَدْوُوْفِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّقِّ وَالرَّقِيْقِ وَالرُّقَاقِ

معطل حواس والے اور آفت زدہ سے اور مخلوط و نسب سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں غلامی اور غلام سے اور بنجر پن

وَالرَّقَقِ وَالرَّنَقِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّبُوْلِ وَالذَّبَالِ وَالذَّبَالَةِ

اور کمزوری سے اور گدلا پن سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں مرجھانے اور لاغر ہونے اور دبلا پن سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّهُوْلِ وَالذَّهْلَةِ وَالذُّهُوْلَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّنَكِ

اور پناہ حاصل کرتا ہوں بھول و نسیان اور غفلت سے ۔ اور میں پناہ حاصل کرتا ہوں تیری ذات کے ساتھ سے

وَالشَّنِيْكِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَرْقِ وَالْحَرِيْقِ وَالْحَرَّاقِ

پھانسی دئے جانے سے اور سولی پر لٹکائے ہوئے سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں جلنے سے اور آگ سے اور جلانے والے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذَّلَقِ وَالذَّلِيْقِ وَالذَّهَقِ وَالذَّهُوْقِ اَللّٰهُمَّ

سے اور میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں زبان کی تیزی اور تیز زبان سے اور مٹنے اور نیست و نابود ہونے سے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اَسْمَآئِكَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اپنے اسماء حسنیٰ

الْحُسْنٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغُرْمِ وَالْغَرْمِ وَالْهِزَامِ اَللّٰهُمَّ

کے مطابق ۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں تاوان و قرض اور شکست سے ۔ اے اللہ

اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ اللَّئِيْمِ وَاللِّيَامِ وَالْخِيْمِ وَالْخِيَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں کمینے اور کمینگی سے اور بزدلی اور ضعف طبیعت سے ۔ اے اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّزَآءِ وَالنِّزَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّكْلِ وَالنَّكَالِ وَ

تیری پناہ طلب کرتا ہوں اچھلنے کودنے اور شہوت رانی سے ۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تجھ سے مضبوط بیڑی سے عبرتناک

التَّكُوْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذَّفْرِ وَالْاَذْفَرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

سزا اور بزدلی و پسپائی سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بدبو داری اور بدبودار سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنَ الْغِشَآءِ وَالْغِشِّ وَالْغَشَيَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْدِ وَالشَّيَّادِ وَ

حجاب و پردہ اور دھوکہ بازی اور بے ہوشی سے اور میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں مکر اور مکار سے ۔ اور

الْكَيْدِ وَالْكَيَّادِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَنِيْدِ وَالْعِنَادِ وَاَعُوْذُ

دھوکہ اور دھوکا باز سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں صاحبِ عناد اور عناد سے اور میں تیری پناہ

بِكَ مِنَ الْخَشْمِ وَتَخَشُّمٍ وَالشَّمِّ وَالشَّمْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ

حاصل کرتا ہوں غصہ اور غصہ میں سختی سے اور بڑائی اور پراگندگی سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں

مِنَ الْكَتْمِ وَالتَّكَتُّمِ وَالْعَدَمِ وَالتَّعَدُّمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرَّسْمِ

(حق کو) چھپانے اور حق پوشی کی سعی سے ۔ معدوم ہونے سے اور اس کی سعی سے ۔ اور پناہ حاصل کرتا ہوں منزل کی بربادی

وَالتَّرَسُّمِ وَالْخَصْمِ وَالتَّخَصُّمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّوْصِ وَالشَّيْصِ

اور برباد منزل کو دیکھنے سے اور جھگڑالو سے اور جھگڑنے سے اور تیری پناہ حاصل کرتا ہوں بھڑکتے شر سے اور ناکارہ ہونے

وَالشَّقِيْصِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّطِّ وَالشَّحْطِ وَالشُّحُوْطِ وَالشَّطَاطِ وَ

سے اور شرکت سے ۔ اور میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں ظلم اور آلودگی اور ایذارسانی اور دوری سے

الشَّطَطِ وَالشَّبْطِ وَالشَّمَاطِيطِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّبْدَعِ

تعدی اور اختلاط اور گروہ بندی سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بچھو سے

وَالشَّتَعِ وَالشَّفَعِ وَالشَّقِعِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّمْعِ شَمْعًا شُمُوْعًا شَمَعَ

اور بے صبری سے۔ اور (برے) جفت سے اور پانی میں گرنے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں لہو ولعب اور

الشَّيْءُ مُشْمَعَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغُرُوْرِ وَالزُّوْرِ وَالْفُجُوْرِ

مزاح اور اختلاط سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں دھوکہ کھانے، جھوٹ بولنے اور بدکاری سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَبَاوَةِ وَالْغَبِيِّ وَالْبَغَاوَةِ وَالْبَغِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عبادت اور غبی سے اور بغاوت و حسد سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب

بِكَ مِنَ الذَّامِّ وَالذَّمِيْمِ وَالذَّمَائِمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّمِّ وَالنَّمَّامِ

کرتا ہوں مذمت اور مذموم سے اور میری عادات سے۔ اور پناہ حاصل کرتا ہوں چغل خوری اور چغل خور سے

وَالنُّمُوْمِ وَالنَّمِيْمِ وَالنَّمَائِمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَضِ وَ

اور چغلی کھانے۔ چغلی کھانے والے اور چغلیوں سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں نشانہ بننے سے اور

الْمَرَضِ وَالْقَرَضِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الذَّبِّ وَالذَّابِّ وَالذُّوْبِ وَالذُّوْنَابِ

مرض و قرض سے۔ اور تیری پناہ حاصل کرتا ہوں راندے جانے سے اور راندنے والے سے اور پھسلنے سے

وَالذَّنْبِ وَالذُّنُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الزَّوَاجِرِ وَالْفَوَاجِرِ

اور گناہ اور آثام سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں جھڑکنے والوں اور گناہگاریوں سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُذُوْرِ وَالْمَجْذُوْرِ وَالْغُدُرِ وَالْغَدَّارِ اَللّٰهُمَّ

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کٹنے سے اور کاٹے ہوئے سے اور عہد شکنی اور عہد شکن سے۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخَهِ وَالْخَهْ خَهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ السِّرْبَالِ وَالطِّرْبَالِ

میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں دھتکار سے اور دھتکارے جانے سے اور پناہ طلب کرتا ہوں (جہنمی) لباس اور بلند پہاڑ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخَمْعِ وَالطَّمَعِ وَالصَّلَعِ وَالْاَصْلَعِ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں چوری اور طمع سے اور گنجے پن سے اور گنجے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنَ الشَّنِيعِ وَالشَّنَائِعِ وَالذَّرَائِعِ وَالذَّرَائِعِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

قبیح اور قباحتوں سے اور سفارش سے اور وسائل و ذرائع سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں

مِنَ الشُّنُعَتِ وَالشَّنَاعَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّمَاتِ وَالشَّمَاتَةِ

عیب لگانے اور عیب دار ہونے سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں بد اندیشوں سے اور ان کی خوشی سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِحْسَانِكَ عَلَيْهِ وَبَرَكَاتِكَ اِلَيْهِ وَ

اے اللہ صلواۃ کاملہ نازل فرما محمّد کریم پر مطابق اپنے احسانات اور برکات کے ان پر اور

قَدْرَ حَلَاوَةِ ذِكْرِكَ وَمَزِيْدِ شُكْرِكَ وَسُرْعَةِ بَطْشِكَ وَقَدْرَ مَعْرِفَتِهٖ

مطابق اپنے ذکر کی حلاوت اور مزید شکر کے اور تیز گرفت کے اور مطابق ان کی معرفت کے ساتھ

بِحَقِيْقَةِ حَقِّكَ وَتَخَلُّقِهٖ بِخُلُقِكَ وَشَفْقَتِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ

تیرے حق کی حقانیت کے اور ان کے متخلق ہونے کے ساتھ تیرے اخلاق کے اور ان کی شفقت کے اوپر تیری تمام مخلوق

اِحْسَانِكَ لِخَلْقِكَ وَقَدْرَ اَدَائِهٖ لِحَقِّكَ وَقَدْرَ عُلُوِّ جَلَالَتِهٖ

کے اور تیرے احسان کے اپنی مخلوق پر اور مطابق ادا کرتے ان کے تیرے حق کو اور مطابق ان کی جلالت

وَمَهَابَتِهٖ وَخُطُوْرَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَكَانَتِهٖ وَثَوَابِ نُبُوَّتِهٖ وَاُجُوْرِ

و عالی مرتبت اور ہیبت کے اور اقبال مندی کے اور مرتبہ کے اور ثواب نبوت اور اجر ہائے

رِسَالَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ عَلَيْكَ وَدَلَالَتِهٖ وَخُلُوْصِ مَحَبَّتِهٖ وَسُمُوِّ

رسالت کے اور تیرے ہاں حرمت اور تیری طرف رہنمائی کے اور خلوص محبّت ، بلندی

رِفْعَتِهٖ وَجَزِيْلِ ثَوَابِهٖ وَحُصُوْلِ اَسْبَابِهٖ وَجَمِيْلِ طَرِيْقَتِهٖ

و رفعت اور عظیم ثواب اور اس کے جملہ اسباب کے حصول کے مطابق اور ان کے جمیل طریقہ

وَضِيَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَانْفِجَارِ اَنْوَارِهٖ وَظُهُوْرِ اَسْرَارِهٖ وَارْتِفَاعِ

روشن شریعت ۔ جاری و ساری انوار اور ظاہر و باہر اسرار اور رفیع

مَقَامِهٖ وَنُفُوْذِ اَحْكَامِهٖ وَتَبْلِيْغِهٖ وَاِعْلَامِهٖ وَعُلُوِّ هِمَّتِهٖ وَ

مقام ۔ نافذ احکام اور تبلیغ رسالت اور اعلام و تعلیم ، عالی ہمتی اور

مَحَبَّتِهٖ لِاُمَّتِهٖ وَقَدْرِ شَرَفِهٖ فِى الدَّارَيْنِ وَفَضْلِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ

اُمّت سے محبّت اور دارین میں شرف اور تمام

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَدْرِ عَقْلِهِ الرَّاجِحِ وَقَدْرِ شُغْلِهٖ بِاللّٰهِ وَ

انبیاء و مرسلین پر فضیلت کے مطابق ان کے مذنی عقل، اللہ تعالیٰ کے ساتھ قلبی لگاؤ،

قِيَامِهٖ لِلّٰهِ وَرَجَآئِهٖ فِى اللّٰهِ وَحَيَآئِهٖ مِنَ اللّٰهِ وَقَدْرِ جَاهِهِ

اللہ کے لیے قیام اور اس سے رجاء و امید اور شرم و حیاء اور ان کے جاہ و مرتبت والا

السَّامِىْ وَعِزِّ جَنَابِهِ الْحَامِىْ وَقَدْرِ اِقْتِدَارِكَ عَلٰى مَا خَلَقْتَ وَ

اور بارگاہ حفظ و نگہداشت کی عزّت اور مخلوقات پر اقتدار کے مطابق، اپنی مخلوقات پر

قِيَامِكَ عَلٰى مَا كَوَّنْتَ وَنَهَيْتَ وَاَمَرْتَ وَاِحَاطَتِكَ بِمَا قَضَيْتَ

کنٹرول اور امر و نہی کے مطابق اور اپنے احاطہ کے ساتھ اپنی قضاء

وَحَفِظْتَ وَسَتَرْتَ وَمَا خَلَقْتَ وَاَحْيَيْتَ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا

اور حفاظت و ستر کے اور پیدا فرمانے اور زندہ فرمانے کے مطابق اے سب غیوب کے عالم جس کی

يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ عَلِّمْنِىْ بِتَعْلِيْمَاتٍ لَّدُنِّيَّةٍ مُطَابِقَةٍ

حفاظت سے کوئی چیز نہیں نکل سکتی۔ مجھے تعلیم دے ان لدنی تعلیمات کے ساتھ جو مطابق ہیں

لِمَا فِىْ غَيْبِكَ وَسِرِّكَ مِنْ مَّوْضُوْعَاتِكَ الْمُطْلَقَةِ وَاِصْطِلَاحَاتِ

تیرے غیب و اسرار کے تیرے موضوعات مطلقہ اور اصطلاحات

الْكُلِّيَّةِ الْمَرْبُوْطَةِ بِهَا مِثَالَاتٌ وَجُزْئِيَّاتٌ شَوَاهِدَاتٌ تَقَرَّرَتْ

کلیہ سے جن کے ساتھ متعلق ہیں مثالیں اور جزئیات مشاہدہ جو قرار پذیر ہیں

فِىْ اَذْهَانِ عِبَادِكَ الْمُخْلِصِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنَاتِ الصَّادِقَةِ عَلَيْهَا

تیرے مخلص بندوں کے ذہنوں میں جن پر اوّل و آخر یقینات

اَوَّلًا وَّاٰخِرًا مِّنْ حَيْثُ اِنَّمَا هِىَ فَاجْعَلْهَا لِعَبْدِكَ الذَّلِيْلِ

صادق آتی ہیں باعتبار ان کی ذاتی حیثیت کے لہٰذا اپنے اس عبد حقیر کے لیے

بِالْفِعْلِ مَلَكَةَ الْاِنْصَافِ وَالْاِتِّصَالِ بِمُقَدِّمَاتٍ اَوَّلِيَّةٍ ثُمَّ
پیدا فرما ملکہ و استعداد انصاف و انصال کا ساتھ مقدمات اولیہ کے پھر

مَشْهُوْرَاتٍ مُّسَلَّمَاتٍ بِحَيْثُ تَحْصُلُ لَنَا مِنْ غَيْرِ تَوَقُّفٍ عَلٰى
مشہورات و مسلمات کے اس انداز سے کہ حاصل ہوجائیں ہمیں بغیر کسی توقف کے اوپر

شَرْطٍ اَوْ عِلَّةٍ بَلِ اجْعَلْ جَوْهَرِيْ وَنَفْسِيَ النَّاطِقَةَ مَنْبَعَ بُحُوْرِ
کسی شرط یا علت کے بلکہ بنادے میرے جوہر ذات اور نفس ناطقہ کو سرچشمہ غیبی علوم کے

الْعُلُوْمِ الْغَيْبِيَّةِ الَّتِيْ اَلْبَسْتَهَا بِهَا وَعَلَّمْتَنَا بِتَكْيِيْفِ الْمَخَارِجِ
سمندروں کا جن کو تونے اس کا لباس بنایا اور ہمیں ان کے مخارج کی کیفیات کی تعلیم دی

لِاِرْشَادِ الْمُرْشِدِيْنَ الْمُسْتَرْشِدِيْنَ بِاِطْلَاقِهَا حَيْثُ شِئْتَ ثُمَّ
بسبب بھیجنے مرشدین و مسترشدین کو ان کے اطلاق کی رہنمائی کے لیے اپنی مشیت کے مطابق پھر

فَهِّمْنِيْ مَا فِيْ ذَاتِكَ مِنَ الْعُلُوْمِ الَّتِيْ هِيَ عُلُوْمٌ غَيْبِيَّةٌ مُّطْلَقَةٌ
مجھے فہم عطا فرما اپنی ذات میں موجود علوم کا جو علوم غیبیہ مطلقہ

لَمْ تَنْتَقِشْ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مَحْفُوْظًا فِيْ قَلْبِ هٰذَا الْعَبْدِ
لوح محفوظ میں بھی نقش پذیر نہیں ہوئے درآنحالیکہ محفوظ ہوں اس عبد کے دل

وَفِيْ خِزَانَةِ الْحِسِّ مُتَصَرِّفًا تَفْصِيْلًا جُزْئِيًّا حَيْثُ شَاءَ مِنْ غَيْرِ
اور خزانۂ حس میں، تصرف کرنے والا ہو ان میں ہر جزئی کے اندر مفصل طور پر جہاں چاہے بغیر کسی

فَائِتٍ وَلَا مَنْسِيٍّ بِحَيْثُ اِذَا كُرِّرَتْ عَادَتْ وَاسْتُحْضِرَتْ حَتّٰى
کے ہاتھ سے نکلنے اور بھولنے کے جب بھی ان کا تکرار کیا جائے ذہن میں لوٹ آئیں اور مستحضر ہوجائیں حتّٰی کہ

نُسْلِكَهَا فِيْ طَرِيْقٍ شَفِيْهَةٍ قَلِيْلَةِ الْحُرُوْفِ وَكَثِيْرَةِ الْمَعَانِيْ بِحَيْثُ
ہم انہیں جاری کرسکیں مختصر طریقہ پر قلیل الحروف اور کثیر المعانی کلمات میں اس انداز سے

نُدِيْرُهَا مِنْ كُلِّ وَضْعٍ عَلٰى حَرْفٍ وَّاحِدٍ حَتّٰى يَتِمَّ كُلُّ بَيْتٍ مِّنْ
کہ پھیریں ہم اس کو ہر وضع سے ایک حرف پر حتّٰی کہ تام ہوجائے ہر بیت

الْأَدَبِيَّةِ الْأَزَلِيَّةِ ثُمَّ الشَّرْعِيَّةِ الدِّيْنِيَّةِ يَا خَالِقَ الْأَنْطَاقِ وَالْكَلِمَاتِ

علوم ادبیہ آلیہ سے اور شرعیہ دینیہ سے ۔ اے پیدا کرنے والے نطق اور کلمات کے

فِي الْمَخَارِجِ وَالْمَفْهُوْمَاتِ مَعَ رِعَايَاتِ الْقَوَانِيْنِ فِي الْقُلُوْبِ وَكَوِّنْهَا

مخارج میں مع رعایت قوانین کے اور مفہومات و معانی کے قلوب میں ۔ اور انہیں پیدا فرما

فِي قَلْبِي وَارْكُزْهَا فِي نَفْسِي مُوْصِلَةً إِلَى تَصْدِيْقَاتٍ مَّلَكِيَّةٍ وَتَصَوُّرَاتٍ

میرے دل میں اور مرکوز فرما میرے نفس میں در آنحالیکہ وہ پہنچانے والے ہوں ملکی تصدیقات اور فلکی

فَلَكِيَّةٍ وَقَضَايَا عَرْشِيَّةٍ وَبَدَايِعَ زُبُرِيَّةٍ حَتّٰى أَسْتَغْنِيَ مِنْ غَيْرِكَ

تصورات تک اور عرشی قضایا تک اور کتابوں کے انوکھے اسرار تک یہاں تک کہ میں مستغنی ہو جاؤں تیرے

سِوَى إِلْهَامِكَ ثُمَّ خَصِّصْنِي بِعُلُوْمٍ أَوْدَعْتَهَا فِي قَلْبِ خَيْرِ الْكَائِنَاتِ

الہام کے علاوہ ہر ما سوا سے پھر مجھے مخصوص ٹھہرا ان علوم کے ساتھ جو تو نے ودیعت فرمائے سید کائنات

وَأَبِ الْأَرْوَاحِ الَّذِي نَحْنُ مِنْ أُمَّتِهٖ وَأَوْقِفْنِي عَلَى إِزَالَةِ مَوَانِعِ

اور ابو الارواح کے قلب انور میں جن کی ہم اُمت ہیں ۔ اور مجھے مطلع فرما ان کی راہوں کے موانع

طُرُقِهَا وَحَوَادِثِ دُهُوْرِهَا وَجَوَالِبِ أَسْرَارِهَا إِلٰهِيْ أَنْتَ الْقَادِرُ

کے ازالہ پر اور حوادث دہر اور ان کے اسرار کی کشش والے امور پر ۔ اے اللہ تو ہی قادر ہے

عَلَى أَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُعَدِّيْنَ لِذٰلِكَ وَالْمُوَفَّقِيْنَ بِانْفِلَاتِ

اس پر کہ بنائے مجھے اس کی صلاحیت و استعداد اور توفیق والوں سے اپنی ذات بحت کے

لَاهُوْتِكَ وَرَآءَ مُحَدِّدِ الْجِهَاتِ فَلَكِ الْأَفْلَاكِ نَاظِرًا مُصَدِّقًا

عطیات سے جو ماوراء ہیں محدد جہات و فلک الافلاک سے در آنحالیکہ میں دیکھنے والا تصدیق کرنے والا ہوں

حِيْنَ التَّصَرُّفَاتِ بِتَصَرُّفَاتِكَ إِلَى تَفَكُّرَاتِكَ وَاجْعَلِ الْأَجْوَدَ

تصرفات کے وقت ساتھ تیرے تصرفات کے بمع تفکرات کے اور مسخر فرما دے عمدہ

النَّعَّالَةَ الْعَلَّامَةَ الْفَطَّاقَةَ مُسَخَّرَةً لِّفَقِيْرِكَ وَعَبْدِكَ الْحَقِيْرِ

نعل بند امتیازی نشان والا تیز رفتار گھوڑا اپنے فقیر اور عبد حقیر کے لیے

وَتَلَطَّفْ عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهَامَاتِ وَخَوَارِقِ الْعَادَاتِ مَنَّاعَةً حَرَّاقَةً

اور مجھ پر لطف و کرم فرما مختلف اقسام کے الہامات اور خوارق عادات کے ساتھ درآنحالیکہ وہ

لِهُمُومِ أَعْدَاءِ الْأَخْلَاقِ وَعَلَى الْمُتَوَجِّهِينَ إِلَيْكَ بِحُسْنِ النِّيَّاتِ

روکنے اور جلانے والے ہوں اخلاق کے دشمنوں کے ارادوں کو اور ان پر جو متوجہ ہیں تیری طرف نیک نیتوں کیساتھ

كَسَّارَةً لِمُقَدَّمَاتِ الْمُتَغَلِّبِينَ فِي الْجِدَالِ بِالْقِيلِ وَالْقَالِ وَلَا

درآنحالیکہ توڑنے والے ہوں بذریعہ قیل و قال کے جدال میں غلبہ پانے والوں کے مقدمات کو اور مجھے

تُوَفِّقْنِي فِي تَحْصِيلِهَا عَلَى إِتْقَانِ الْمُتُونِ الْمُدَوَّنَةِ وَالصُّحُفِ

نہ توفیق دے ان کے حاصل کرنے میں تصنیف شدہ متون اور قوم اور

الْمُنْتَشِرَةِ فِي الْقَوْمِ وَعُلَمَاءِ الظَّاهِرَةِ بَلِ اجْعَلِ الْمُدَوَّنَاتِ كُلَّهَا

علماء ظاہر میں پھیلے ہوئے صحیفوں پر اعتماد اور بھروسہ کی اور ان تمام تصنیفات کو بنا دے

مُمَيِّزَةً بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ فِي الْقُوَى الرُّوحِيَّةِ الْجَوْهَرِيَّةِ مَحْفُوظَةً

درآنحالیکہ وہ حق و باطل میں امتیاز کرانے والی ہوں محفوظ مفصل

مُفَصَّلَةً آمِينَ بِلِسَانِ كُلِّ مَلَكٍ وَإِنْسٍ وَجِنٍّ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ

طور پر میرے قوائے روحیہ جوہریہ میں آمین۔ ساتھ زبان ہر فرشتہ اور انسان وجن کے ہر آن میں

عِنْدَ كُلِّ حَرَكَةٍ مَلَكِيَّةٍ وَحَيَوَانِيَّةٍ وَعِنْدَ تَسْبِيحِ كُلِّ كَوْنٍ ۵

وقت ہر حرکت ملکی اور حیوانی کے اور وقت تسبیح ہر موجود کے

يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ قَرِّبْنِي إِلَيْكَ

اے قریب کہ بلند تر ہے ہر شئ پر اس کا علو رفعت مجھے اپنا مقرب بنا

بِالْمَلَإِ الْأَعْلَى حَتّٰى أَسْمَعَ بِالْمُلَاحَظَاتِ الرُّوحِيَّةِ بِحَيْثُ يَأْخُذُ

ملاء اعلیٰ میں حتیٰ کہ میں سن لوں روحانی ملاحظات کو اس انداز سے کہ اخذ کرے

مِنْهَا قَلْبِي لِتَوْقِ الْأَسْرَارِ الَّتِي دَارَتْ حَوْلَ مَرْكَزِ الْأَحَدِيَّةِ

ان سے میرا دل واسطے اہلیت پیدا کرنے ان اسرار کی جو دائر ہیں مرکز احدیت کے گرد اس

بحيث يوافقها كل قطب من البروج والأقاليم ثم قربني

انداز سے کہ موافق ہے ان کے ہر قطب بروج و اقالیم کا پھر مجھے قریب فرمایا

إلى مقام شواهد الطلعات والشجاعات الفائضة من الأنوار

طرف مقام مشاہدات و اطلاعات کے اور شجاعات کے جو فائض ہونے والے ہیں انوار

العالية الفائقة على كل شيء من حيث الغلبة والقدرة

عالیہ سے جو فائق ہیں ہر شئی پر ازروئے غلبہ اور قدرت کے واسطے

لتجليها بالنعوت الجلالية في صحاري الكمالية من الذوات

جلوہ گر ہونے ان کے ساتھ جلالی صفات کے کمالیت کے صحراؤں میں

الجمالية المعتدلة غير الهالكة من صنابره وقربني يوم

جمالی ذاتوں سے جو معتدل ہیں اور ہلاک ہونے والی نہیں ہیں سخت سرد لہروں سے۔ اور قریب فرمانا

العبوس إلى صف فيه المقربون من الأمة وارفعني بالكلام الرفيع

مجھے سخت دن میں طرف اس صف کے جس میں امت کے مقربین ہوں۔ اور مجھے رفعت بخش بلند مرتبت کلام کیساتھ

الخارج من فيّ بين الأئمة حتى أتشخص بالفكر الجلي الغير

جو نکلنے والی ہو میرے منہ سے آئمہ کے درمیان حتی کہ میں متشخص ہو جاؤں فکر جلی کے ساتھ

المغلوب بالإنذار في عين التصدر والمسابقة بالقدر فيما يفقد

جو مغلوب نہیں ہے ساتھ انذار کے صدارت پر فائز ہونے اور سبقت لے جانے کے دوران ساتھ تقدیر الٰہی کے مفقود

من حلول النقيضات من دفاتر الرخصات المترسلات من

ہونے والے امور میں یعنی نقیضات کا اترنا رخصتوں کے دفاتر سے جو ارسال کئے ہوئے ہیں

الأم الأكبر محاذية في علو نفسي بعين أحكامها معاودا أو مراجعا

ام اکبر کی طرف سے جو محاذی ہیں اپنے خصوصی احکام کے ساتھ میرے نفس کی بلندی کے وقت آمد و رفت کے دوران

مع بقاء الارتفاع من الأسطقصات اللهم هذه القدرة منك

مع بقاء ارتفاع کے از جانب عناصر۔ اے اللہ یہ قدرت صرف تیری ہی ہے

وَاَنَا مِنْ عِبَادِكَ وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَآءُ وَتَخْفِضُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْمُتَعَالِى

اور میں تیرے بندوں میں سے ہوں اور تو جس کو چاہے بلند فرمائے اور جس کو چاہے پست کرے اور تو ہی انتہائی علو مرتبت

الْعُلُوِّ لِمَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُهٗ عَمَّنْ تَشَآءُ وَعِنْدَكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

دینے والا ہے جس کو چاہے اور سلب کر لیتا ہے جس سے چاہے اور تیرے پاس ہی خیر ہے اور تو ہی ہر

شَىْءٍ شَهِيْدٌ اِلٰهَنَا نَوِّرْنَا بِنُوْرِكَ وَخَلِّصْنَا عَنِ الظُّلْمَةِ حَتّٰى لَا

شئ پر مطلع ہے۔ اے ہمارے الٰہ ہمیں منوّر فرما اپنے نور خاص سے اور چھٹکارا دے تاریکی سے یہاں تک کہ

يَبْقٰى فِيْنَا شَآئِبَةُ الْعِصْيَانِ فَاِنَّ الْعِصْيَانَ مِنَّا وَالْعَفْوُ مِنْكَ وَ

ہم میں نافرمانبرداری کا شائبہ بھی نہ رہے کیونکہ نافرمانی ہماری طرف سے ہے اور عفو تیری طرف سے اور

اِنَّكَ مَحْضُ النُّوْرِ وَنَحْنُ مَحْضُ الظُّلْمَةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَىْءٌ مِّنْ

تو محض نور ہے اور ہم محض ظلمت ہیں، مخلوق میں سے کوئی شئ اس کی ہم پلہ

خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَّا سِعَةَ فِيْهَا لِغَيْرِكَ وَلَا

نہیں ہے۔ اے اللہ ہمیں اپنی ذات میں مستغرق فرما اور ہمیں عطا فرما وہ عطیہ جس میں تیرے غیر کی گنجائش نہ ہو

مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ

اور نہ ماسوا کے لیے دخل جو محیط ہو علوم الٰہیہ صفات

الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَآئِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيْلِ

ربانیہ اور اخلاق محمدیہ کو اور مضبوط فرما ہمارے عقائد کو ساتھ ظن جمیل و حسین

وَحَقِّ الْيَقِيْنِ وَحَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيْقِ وَ

اور حق الیقین اور حقیقت تمکین کے اور مضبوط فرما ہمارے احوال کو اپنی توفیق اور

السِّعَايَةِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ وَسَدِّدْ عَقَآئِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الْاِسْتِقَامَةِ

ہماری سعی اور حسن یقین کے اور پائیدار بنا ہمارے عقائد کو راہ استقامت پر

وَقَوَاعِدَنَا عَلَى الْغُرِّ الرَّضِيِّيْنَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ

اور ہماری بنیادوں کو نورانیوں اور پسندیدہ لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي
انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور مضبوط فرما ہمارے مقاصد کو

الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ عَلٰى اَعْلٰى ذُرْوَةِ الْكَرَامَةِ وَعَزَآئِمِ اُولِي الْعَزْمِ مِنَ
پائیدار بزرگی میں کرامت کے اعلیٰ مقام پر اور اولو العزم رسولوں کے

الْمُرْسَلِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
عزائم پر اے فریادیوں کے فریادرس اور مدد طلب کرنے والوں کے مدد گار ہماری امداد فرما

بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَاَشْمِلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ
اپنے الطاف رحمت کے ساتھ دوری والی گمرہی سے اور ہمارا احاطہ فرما اپنی عنایت کے عطیات کے ساتھ

فِيْ مَصَارِعِ الْحُبِّ وَاَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِيْ حَضَآئِرِ الْقُرْبِ
محبت کی قتل گاہوں میں اور ہماری امداد فرما اپنے انوار ہدایت کے ساتھ اپنی بارگاہائے قرب میں

وَاَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مُّؤَزَّرًا بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ بِفَضْلِكَ
اور تائید فرما اپنی غالب نصرت کے ساتھ جو تقویت یافتہ ہو قرآن مجید کے ساتھ بطفیل اپنے فضل و

وَرَحْمَتِكَ بِوُسْعَةِ سِعَةِ مَغْفِرَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
رحمت کے بوسیلہ اپنی وسیع تر مغفرت کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ اَللّٰهُمَّ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے عمل صالح کے مطابق ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ رَأْيِهِ النَّاجِحِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کی کامیاب رائے کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے ذکر الٰہی

ذِكْرِهِ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ شَوْقِهِ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر ان کے شوق الہی کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ وُثُوْقِهِ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور آپ کی آل اطہار پر ان کے اللہ پر وثوق اور بھروسہ کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ تَوَكُّلِهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے توکل کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ جَاهِهِ وَعُلَاهُ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کی عزوجاہ اور برتری کے مطابق۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان کی عزت

كَرَامَتِهِ عَلٰى مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

وکرامت کے اپنے مولیٰ کے ہاں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ لُطْفِ اللّٰهِ بِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی آل پر مطابق اللہ کے لطف وکرم کے ان پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ تَخْصِيْصِ اللّٰهِ اِيَّاهُ بِحُبِّهِ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق مخصوص ٹھہرانے اللہ تعالیٰ کے انہیں اپنی محبت و

قُرْبِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قرب کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

قَدْرَ قِيَامِهِ بِالْعُبُوْدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مطابق ان کے قیام کے ساتھ عبودیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِعْتِنَائِهِ بِحُقُوْقِ الرُّبُوْبِيَّةِ اَللّٰهُمَّ

آپ کی آل پر مطابق ان کے اہتمام کے ساتھ حقوق ربوبیت کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عَظْمَتِهٖ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان کی عظمت کے

فِى الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

دارین ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ عُلُوِّهٖ فِىْ قَابَ قَوْسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر مطابق ان کی بلندی کے قاب قوسین ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَقَامِهٖ فِىْ عِلِّيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان کے مرتبہ و مقام کے علیین ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ حُلُوْلِهٖ بِقَابَ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان کے نزول کے قاب

قَوْسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

قوسین ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ قَدْرَ ضِيَاۤءِ نُوْرِهٖ وَاِشْرَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مطابق ان کے نور کی ضیاء اور چمک کے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ كَرِيْمِ اَخْلَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے اخلاق کریمہ کے مطابق ۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ طِيْبِ اَعْرَاقِهٖ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے اصول کی پاکیزگی کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

قَدْرَ شِيَمِهِ الطَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ان کی پاکیزہ خصلتوں کے مطابق ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ حِكَمِهِ الظَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ کی آل پر ان کی ظاہر وباہر حکمتوں کے مطابق اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عُلُوْمِهِ الذَّاخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے وسیع علوم کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ طَاعَتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر آپ کی اطاعت کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مُجَاهَدَاتِهِ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر آپ کے مجاہدہ کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ تَوَكُّلِهِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر ان کے توکل

عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

علی اللہ کے مطابق ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ قَدْرَ خَوْفِهِ مِنَ اللّٰهِ وَمُرَاقَبَتِهِ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

مطابق ان کے خوف خداوندی اور اللہ تعالیٰ پر نظر کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عَظَمَتِكَ الَّتِيْ قَاصِرَةٌ فِيْ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اپنی عظمت کے کہ قاصر ہیں

اِحَاطَتِهَا الْبَصَائِرُ وَالْخَيَالُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَصَرَتِ

اس کے احاطہ سے بصیرتیں اور خیالات ۔ اے اللہ غافل ہوگئے عقل اور محدود ہوگئیں

الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ

نگاہیں اور حیرت زدہ ہوگئے اوہام اور تنگ ہوگئے افہام اور بعید ہوگئے خیالات

وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ

اور قاصر ہوگئے ظنون تیری کیفیت ذات کے ادراک حقیقت سے اور جو ظہور پذیر ہوا

بَوَادِیْ عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰی

تیری قدرت کے انواع و اصناف کے نمایاں عجائبات سے بغیر رسائی حاصل کئے

تَلَاْلُؤِ لَمَعَاتِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ شُرُوْقِ اَسْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ

تیرے اسماء کی چمک و دمک کے انوار اور جلوؤں کی جھلک تک ۔ اے اللہ۔ اے میرے رب

اِفْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ

سلوک فرما ساتھ میرے اوران کے دین اور دنیا و آخرت میں فوری اور تاخیر سے جس سلوک کے تو

لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

لائق ہے اور نہ فرما ساتھ ہمارے اے مولیٰ جس سلوک کے ہم لائق ہیں بے شک تو غفور و حلیم

جَوَادٌ قَدِيْمٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ يَا مُوْنِسِیْ فِیْ

صاحب جود، بے ابتداء، کریم شہنشاہ، محسن، رؤف ورحیم ہے۔ اے اللہ۔ اے میری تنہائی

وَحْدَتِیْ وَيَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا اِلٰهَ الْبَشَرِ

کے مونس اور سختی میں میرا ساتھ دینے والے ۔ اے عظیم عظمت والے ۔ اے بشر کے معبود برحق

اَدْرِكْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تَعَالَيْتَ عَنْ وَّسْمَةِ

میرا احاطہ فرما اپنے لطف خفی کے ساتھ ۔ اے اللہ۔ اے کہ بالاتر ہے نقص و زوال والے

النَّقْصِ وَالزَّوَالِ وَتَقَدَّسْتَ بِشِيْمَةِ الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَتَنَزَّهْتَ

عیب سے اور مقدس ہے عظمت و جلال کی خصلت کے ساتھ اور منزہ ہے

عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ وَالْخَيَالِ وَتَفَرَّدْتَ بِجِيَادِ الْخِلَالِ وَالْفِضَالِ

اوہام وخیالات کے احاطہ سے اور منفرد ہے عمدہ خصلتوں اور فضیلتوں کے ساتھ

نَسْئَلُكَ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيْنَا زَوَارِفَ الْعَوَارِفِ بِفَضْلِكَ الْمُتَعَالِ

ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ ہم پر فیضان فرمائے عطیات کی بارشوں کا اپنے بلند تر فضل کے طفیل

وَتُلْهِمَ حَقَائِقَ الْمَعَارِفِ بِجَزَائِلِ النَّوَالِ وَ تُرَشِّحَ مِنْ

اور الہام فرمائے عرفانی حقائق کا عظیم ترین جو دونوال کے ساتھ اور چھڑکے مشہود

ـنا بِيبِ الشُّهُوْدِ مِلاً السِّجَالِ وَتَجُوْدَ مِنْ بِحَارِ التَّوْحِيْدِ كُئُوْسَ

ـں بارشوں سے بھرپور ڈول۔ اور جودو کرم فرمائے توحید کے سمندروں سے جام ہائے

وِصَالٍ وَتَرْفَعَنَا مِنْ حَضِيْضِ التَّدَنُّسِ اِلٰى ذُرْوَةِ اللِّقَاۤءِ الْكَمَالِ

ـل کے ساتھ اور بلند فرمائے ہمیں آلودگی کی پستی سے کمال لقاء کی بلندی کی طرف

ـتُبَلِّغَنَا اِلٰى نَيْلِ بَقَاۤءٍ لَا يَزَالُ وَتُكْرِمَنَا بِصِلَةِ مَدَارِجِ فَنَاۤءِ الْمُطْلَقِ

ـر پہنچائے ہمیں ایسی بقاء کے حصول تک جو لازوال ہو اور عزت بخشے ہمیں فناء مطلق کے مدارج اور

الْخِصَالِ بِوَجَاهَةِ مَنْ لَّوْلَاهُ لَمَا كُسِيْنَا كِسَاۤءَ التَّأَيُّسِ وَالْمِثَالِ عَلَيْهِ

ـصال خیر کے وصول کے ساتھ بطفیل آبرومندی اس محبوب کے کہ وہ موجود نہ ہوتے تو ہمیں لباس وجود اور تعین نہ پہنایا جاتا

ـلَوَاتُ اللّٰهِ اَزْيَدُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَاةِ وَالرِّمَالِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ـپر اللہ تعالیٰ کی صلوات ہوں کنکریوں اور ذرات ریگ کی تعداد سے بھی زیادہ اور ان کی آل و اصحاب پر

ـلِى الشَّرَفِ وَالْجَمَالِ يَا فَاطِرَ الْجَبَرُوْتِ مِلْكَ تَلَذُّ ذَا الْاَلْسِنَةِ بِالْمَقَالِ

ـرباب شرف و جمال ہیں۔ اے پیدا کرنے والے جبروت کے تجھ سے ہی ہمکلامی کے ساتھ زبانیں لذت پاتی ہیں

ـمَالِكَ الْمَلَكُوْتِ اَنْتَ مُشَرِّفُ النُّفُوْسِ بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَاَنْتَ حَقٌّ

ـے ملک عظیم کے مالک تو ہی شرف بخشنے والا ہے نفوس کو شرافت حال کے ساتھ اور تو ہی حق ہے

ـرَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ وَاِلَيْكَ الْمَاٰلُ

ـیں معبود برحق مگر تو اے عزت و جلال کے مالک اور تجھی سے ابتداء ہے اور تیری طرف ہی بازگشت ہے

ـلْبِ الْمِفْصَالِ وَبِتَعَوُّذِ مُخْتَالِ الْمِقْوَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ـت جوانی والے کی کشش کے ذریعے اور بڑے باتونی کی حیلہ گری سے پناہ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

ـحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ عِبَادَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ـپر اور آپ کی آل پر آپ کی عبادات کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

ـحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ طَاعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ـپر اور آپ کی آل اطہار پر آپ کی اطاعت کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدِنا مُحمّدٍ قدرِ تبلیغِ اشاعتِہٖ اللّٰھُمّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدِنا

محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر آپ کی تبلیغ واشاعت کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدِنا مُحمّدٍ قدرِ سُجُودِہٖ اللّٰھُمّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدِنا مُحمّدٍ

محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر آپ کے سجودات کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وّعلٰی اٰلِ سیّدِنا مُحمّدٍ قدرِ رُکُوعِہٖ اللّٰھُمّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدِنا مُحمّدٍ

اور آپ کی آل پر آپ کے رکوعات کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

وّعلٰی اٰلِ سیّدِنا مُحمّدٍ قدرِ خُضُوعِہٖ وخُشُوعِہٖ وصِدقِ مُخبرِہٖ ویقینِہٖ

اور آپ کی آل پر مطابق آپ کے خضوع و خشوع اور صدق خبر اور یقین

وعِرفانِہٖ وعُلُوِّ شانِہٖ واٰیاتِہٖ وبُرھانِہٖ وحقیقۃِ ایمانِہٖ وایقانِہٖ

و عرفان اور علوشان اور آیات وبرہان اور حقیقت ایمان اور پختگی یقین و ایمان

وایمانِہٖ وجلالِ منظرِہٖ وکمالِ مظھرِہٖ وکمالِ مخبرِہٖ قدرِ یُمنِ

اور جلال منظر اور کمال منظر اور کمال حسن سیرت کے اور مطابق آپ کی برکت

طلعتِہٖ وفضلِہٖ علٰی اُمّتِہٖ ومعرفتِہٖ بربِّہٖ وقدرِ علمِہٖ وبما اُلقی فی قلبِہٖ

دیدار کے اور امت پر فضل و شرف کے اور رب تعالیٰ کی معرفت اور علم کے اوران کے الہامات کے

وقدرِ سلامۃِ صدرِہٖ فی سِرِّہٖ وجھرِہٖ وقدرِ قدرِہٖ ومارفعت لہٗ

اور مطابق ان کے سینہ انور کی سلامتی کے باطن و ظاہر میں اور مطابق ان کی قدرو منزلت اور رفعت ذکر

من ذکرِہٖ وقدرِ جمالِہِ الرّائقِ وحُسنِہِ الفائقِ وقدرِ شفاعتِہٖ فی

کے اور عمدہ جمال اور فائق حسن کے اور مطابق ان کی شفاعت کے بندگان

العبادِ وقیامِہٖ بالمقامِ المحمودِ فی یومِ الاشھادِ وقدرِ اٰیاتِہِ العظامِ

خداوند تعالیٰ میں اور مطابق ان کے قیام کے مقام محمود میں بروز قیامت اور مطابق ان کی عظیم آیات

وفضلِہٖ علیہِ السّلامُ علٰی سائرِ الانامِ ومُعجزاتِہٖ علی التّمامِ وقدرِ

اور فضل و شرف کے تمام مخلوق پر اور ان کے کامل واکمل معجزات کے اور مطابق

دُعَآئِهِ الْمَقْبُوْلِ وَمَآ اُعْطِيَ مِنَ الرِّضَا وَالسُّؤُوْلِ وَقَدْرَ اَجْرِ الصَّابِرِيْنَ

ان کی مقبول دعا کے اور عطا کردہ رضا و مطالب کے اور مطابق اجر تمام صابرین

وَالذَّاكِرِيْنَ وَجَزَآءِ الْمُحْسِنِيْنَ وَقَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنْ سَوَابِغِ النَّعِيْمِ

اور اہل ذکر اور اہل احسان کی جزاء کے اور مطابق عطا کردہ کامل نعمتوں اور

وَمِنَ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَمِنْ مَّحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ وَطِيْبِ الْاَعْرَاقِ وَ

اور جود و کرم اور اخلاق حسنہ اور پاکیزگی اصول کے اور

فَوْقَ السَّبْعِ الطِّبَاقِ وَمِنْ اِطَاعَةِ الصَّحْبِ وَالرِّفَاقِ وَقَدْرَ مَا

زائد سات طبقات سماویہ سے اور صحابہ کرام اور رفقاء عظام کی اطاعت سے اور مطابق اس کے جو

اُعْطِيَ مِنَ الثَّوَابِ الْمَمْدُوْدِ وَالسَّقْيِ مِنَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَمِنَ

عطا کیا گیا انہیں مسلسل ثواب اور حوض کوثر کی ساقی گری اور

النَّعِيْمِ بِدَارِ الْخُلُوْدِ وَمِنْ رِضَآءِ الرَّحْمٰنِ وَثَوَابِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ

دار خلد کی نعمتیں، رضاء رحمٰن اور اہل ایمان کا ثواب

وَمِنَ الْحِلْمِ وَالْاِنَابَةِ وَمِنَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَةِ وَمَآ اُعْطِيَ

اور بردباری اور انابت اور مقبول دعوات سے اور مطابق عطا کردہ امداد

مِنَ التَّائِيْدِ عَلَى الْعِدٰى وَمِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى وَمِنْ ثَوَابِ

و اعانت کے اعداء دین پر اور آیات بینات و ہدایت کے اور ایمان لانے والوں اور ہدایت

مَنْ اٰمَنَ وَاهْتَدٰى يَا حَلِيْمُ ذُو الْاِنَآءَةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ

پلنے والوں کے ثواب کے۔ اے حلیم۔ مہلت دینے والے، جس کے برابر نہیں ہوسکتی کوئی شئی اپنی

خَلْقِهٖ اَحْلِمْ عَنِّيْ كُلَّ خَطَرَاتٍ نَّفْسَانِيَّةٍ حَيْوَانِيَّةٍ شَيْطَانِيَّةٍ وَّكُلَّ

مخلوق سے دور فرما مجھ سے تمامتر نفسانی و حیوانی اور شیطانی خیالات کو اور تمامتر

وَسَاوِسَ وَهَوَاجِسَ وَنِيَّاتٍ سَيِّئَةٍ رَدِيَّةٍ وَاَعْمَالٍ لَّيْسَتْ

وسوسوں، برُے خیالات، بری ردی نیات اور ناپسندیدہ اعمال اور

بِمَرْضِيَّةٍ وَاَخْلَاقٍ سَبُعِيَّةٍ نَفْسِيَّةٍ شَيْطَانِيَّةٍ فَاِنَّكَ فِيْ جَمِيْعِ
درندوں والے نفسانی و شیطانی اخلاق کو کیونکہ تو تمام لمحات میں

الْاٰنَاتِ مُتَحَمِّلٌ وَالْعُجْلَةُ شَانُ الْعَاجِزِ فَارْزُقْنِي التَّوْبَةَ النَّصُوْحَ
بردبار ہے اور جلد بازی عاجز کی نشانی ہے پس تو مجھے خالص توبہ عطا فرما

وَاجْعَلْنِيْ مُسْتَقِيْمًا عَلٰى ذٰلِكَ وَبَدِّلْ خَطَرَاتِيْ بِالْهَامَاتِ كَمَا
اور مجھے اس پر استقامت عطا فرما اور میرے برے خیالات کو الہامات سے تبدیل فرما

تَبَدَّلُ الْحَجَرَ بِالذَّهَبِ وَبَدِّلِ الْاَخْلَاقَ السَّبُعِيَّةَ النَّفْسِيَّةَ
جیسے کہ بدل جاتا ہے پتھر سونے میں اور تبدیل فرما درندگی والے اخلاق نفسانیہ

الشَّيْطَانِيَّةَ بِالْمَلَكِيَّةِ الْجَبَرُوْتِيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ فَاِنَّ التَّقْلِيْبَ شَانُكَ
شیطانیہ کو ملکی جبروتی الوہی اخلاق سے کیونکہ یہ انقلاب تیری ہی شان ہے

وَكُلُّ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ فَاِنَّهٗ لَا يُعَادِلُكَ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاِنْ
اور ہر مشکل تجھ پر سہل ہے کیونکہ مخلوق میں سے کوئی تیرے برابر نہیں ہے۔ اگرچہ

بَلَغَ مَا بَلَغَ مِنَ الْكَمَالِ كَيْفَ وَكَمَالُكَ بِالذَّاتِ وَكَمَالُ مَا سِوَاكَ
کمال کی آخری حد تک ہی واصل ہو جائے کیوں نہ ہو جبکہ تیرا ہر کمال ذاتی ہے اور ماسوا کا کمال

بِكَمَالِكَ وَاِنَّهٗ بِالذَّاتِ مَعْدُوْمٌ اِنَّمَا اَخَذَ الْوُجُوْدَ مِنْكَ فَكُنْتَ
تجھ سے ہے اور وہ مرتبہ ذات میں معدوم ہے، اس نے صرف اور صرف تجھ سے ہی وجود پایا، تو ہی دراصل ظاہر

بِالْاَصَالَةِ ظَاهِرًا وَّمُظْهِرًا الْوُجُوْدُ مِنْكَ اِنَّمَا حُدُوْثٌ مِّنِّيْ وَمِنْ مَّاهِيَّتِيْ
ہے اور ظاہر کرنے والا ہے وجود تجھی سے ہے اور حدوث مجھ سے اور میری مرتبہ ذات میں معدوم ماہیت سے ہے

الْمَعْدُوْمَةِ بِالذَّاتِ فَاِنَّ جَمِيْعَ مَا سِوَاكَ مَعْدُوْمٌ فَجَمِيْعُ السَّيِّئَاتِ عَارِضِيَّةٌ
کیونکہ تمام ماسوا معدوم ہیں لہٰذا تمام سیئات عارضی ہیں

يَسْهُلُ زَوَالُهَا فَاِنَّ اِزَالَةَ الْعَرَضِيَّاتِ سَهْلٌ كَمَا قُلْتَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ
ان کا زوال سہل ہے کیونکہ عرضیات کا زائل کرنا سہل ہے جیسے کہ تو نے فرمایا کہ خبیث کلمہ کی حالت

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ فَازِلْ

مانند خبیث پودے کے ہے جو زمین کے اوپر سے اکھیڑ لیا جائے، جس کے لیے مضبوطی نہیں ہے۔ لہٰذا ہم سے

عَنَّا جَمِيعًا وَهِيَ مَا سِوَاكَ وَاثْبُتْ فِينَا ذَاتَكَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَعْدُومِينَ

ان تمام کو زائل فرما جبکہ یہ تیرے ماسوا ہیں۔ ہم میں اپنی ذات کو ثابت فرما اور ہمارے خاکی جسموں کو معدوم کر دے

كَمَا كُنَّا وَكُنْتَ أَنْتَ كَمَا كُنْتَ وَاجْعَلْنَا لَا يُعَادِلُنَا شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِكَ

جیسے کہ ہم تھے اور تو رہے جس طرح کہ تھا اور ہمیں بنا اس حال میں کہ برابر نہ ہو ہمارے مخلوق سے کوئی شئی

فَإِنَّكَ أَنْتَ وَلَا مَوْجُودَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَنْتَ رَبٌّ وَ

کیونکہ تو ہی تو ہے اور صرف تو ہی موجود ہے، یا رب، یا رب، یا رب، تو ہی پروردگار ہے

أَنَا مَرْبُوبٌ فَرُبُوبِيَّتُكَ يَقْتَضِي بِأَنْ تَجْعَلَنَا كَمَا كُنَّا وَامْحُ عَنَّا

اور میں تربیت یافتہ ہوں پس تیری ربوبیت کا تقاضا ہے کہ ہمیں بنا دے جیسے کہ تھے اور محو فرما دے

جَمِيعَ عَوَارِضِنَا حَتَّى أَنْفُسَنَا وَكُنْ أَنْتَ الْبَاقِيَ إِلٰهِي إِنَّكَ إِنْ لَّمْ

ہم سے ہمارے تمام عوارض حتی کہ ہمارے نفوس کو اور صرف تو ہی باقی رہے۔ اے میرے اللہ اگر تو ہمارے

تَحْكُمْ عَنَّا فَكَيْفَ نَكُونُ وَالْعِصْيَانُ مَرْكُوزٌ فِي اسْتِعْدَادَاتِنَا مَعَ أَنَّ

ساتھ بردباری سے کام نہ لے تو کس طرح موجود رہ سکتے ہیں جبکہ عصیان ہماری فطری صلاحیتوں میں مرکوز ہے علاوہ ازیں

الشَّيَاطِينَ أَعْدَاؤُنَا يَحُومُونَ حَوْلَنَا وَلَا يَغِيبُونَ عَنَّا وَنَحْنُ لَا نَرَاهُمْ وَهُمْ

شیاطین ہمارے دشمن ہیں جو ہمارے گرد گھومتے ہیں اور غائب نہیں ہوتے۔ ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے جبکہ وہ

يَرَوْنَنَا وَإِنَّكَ قَدْ سَلَّطْتَهُمْ عَلَيْنَا وَهُمْ يُبْصِرُونَ بِعُيُوبِنَا فَاصْرِفْهُمْ

ہمیں دیکھتے ہیں اور تو نے انہیں ہم پر مسلط کیا ہے، وہ ہمارے عیوب دیکھتے ہیں لہٰذا تو انہیں ہم سے

عَنَّا وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ فَارْحَمْنَا

دور فرما اور ہمیں اچانک گرفت میں نہ لینا اور ہم پر نظر رحمت فرمانا بیشک تو ہی تو رب و رحیم ہے۔ پس ہم پر رحم فرما

وَاعْفُ عَنَّا وَلَا تَجْعَلْ ذُنُوبَنَا فِي عُقَدِ تِنَا وَإِيمَانِنَا وَسَيِّئَاتُنَا خَافِيَةٌ

درگزر فرما اور نہ بنا ہمارے گناہ ہمارے عقیدہ و ایمان میں اور ہمارے گناہ ہم سے مخفی ہیں

عنّا فانّك إن تجعل ذنوبنا في حقّنا فكيف نتوب وأنت تحبّ التوّابين

اگر تو ہمارے گناہوں کو ہمارے حق میں (لازم) فرمادے تو ہم کیسے توبہ کریں جبکہ تو توبہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے

فاحلم عنّا حتّٰى تحصل التوبة التي محبوبة لّك ولا نقدر على تحصيل

پس ہم سے درگزر فرما تاکہ ہمیں توبہ نصیب ہو جو تجھے پسند ہے اور ہم اس کے حاصل کرنے پر قادر نہیں ہو

التوبة إلّا بتوفيقك وتقديرك وارزقنا التوبة عنّا وعن وجودنا

سکتے مگر تیری توفیق اور تقویت سے اور ہمیں نصیب فرما توبہ اپنے آپ سے اور اپنے وجودوں سے

فانّ وجودنا ذنب لّا يقاس فيه ذنب اٰخر وليست التوبة بيدنا

کیونکہ ہمارے وجود ہی وہ گناہ ہیں کہ جن کے برابر کوئی گناہ نہیں اور توبہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے

فهٰذا مختصّ بك ولا يعادلك شيءٌ مّن خلقك إلٰهنا انّك تحبّ

بلکہ (دس کی توفیق) تیرے ساتھ خاص ہے اور مخلوق میں سے کوئی تیرے برابر نہیں ہے۔ اے ہمارے الٰہ تو محبوب

التوّابين ولا قدرة لنا عليها فكيف نفعل إن لّم تفعل إلٰهنا

رکھتا ہے اہل توبہ کو اور ہمیں اس پر اختیار نہیں تو ہم کیسے توبہ کریں اگر تو توفیق نہ دے۔ اے ہمارے الٰہ

إنّا معدومون في الأصل وأصل العدم ظلمةٌ والظّلمة مع الظّلمة

ہم ازروئے اصل معدوم ہیں اور عدم کا اصل ظلمت ہے اور ظلمت ظلمت کے ساتھ

شيئةٌ فالعصيان شاننا والعفو شانك والغفران أمرك يا معيد أنت

مخلوط ہے تو عصیان ہی ہمارا طبعی تقاضا ہے اور عفو تیرے لائق ہے اور مغفرت تیرا کام ہے۔ اے لوٹانے

العائد ما أفناه العباد من الأوامر إذا برز والديك من مّخافته

والے تو ہی لوٹانے والا ہے بندوں کے فنا کردہ اوامر کو جبکہ وہ ظاہر ہوں گے تیرے ہاں تجھ سے خوف زدہ ہونگے

في دعائهم أعد ما فات منّي من خير عمل وقول أو نيّة في تحصيله

اپنی دعاؤں میں لوٹا وہ جو فوت ہوا مجھ سے اچھا عمل یا قول یا اس کے حاصل کرنے کی نیت

بسابقة كتاب وّعوارض نسب طارية على هويّتي وشخصي و

بسبب ازلی تحریر کے اور عارضی نسبتوں کے جو طاری ہوئیں میرے مجسمہ اور شخص پر اور

بَدِّلْ سَيِّاٰتِيْ بِجَعْلِهَا حَسَنَاتٍ ثُمَّ اَعِدْ فِيْ وَقْتِ الْحَشْرِ اِلٰى هَيْئَةٍ هِيَ

تبدیل فرما میری سیئات کو نیکیوں کے ساتھ ۔ پھر میرا اعادہ فرما محشر میں ایسی حالت پر

اَجْمَلُ الْهَيْئَاتِ وَاِلٰى مَكَانَةٍ هِيَ اَجْدَرُ الْمَكَانَاتِ قَائِمًا مِّنْ مَّرْقَدِهٖ

جو سب سے جمیل تر ہے اور ایسے مقام میں جو سب سے موزوں تر ہے درآنحالیکہ میں اٹھوں اپنے مرقد سے

عَلٰى يَمِيْنِ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ وَمَنْ بُعِثَ اَوَّلًا مِّنْ قَبْرِهٖ قَرِيْبًا مِّنْهُ بِحَيْثُ

عرش رحمٰن کی داہنی جانب اور قریب اس ذات اقدس کے جو سب سے پہلے اٹھائے جائیں گے قبر انور سے

يَقَعُ نَظْرُهٗ عَلَيَّ كَنَظْرِهٖ عَلٰى اَصْحَابِهٖ وَلَا تُعِدْ سَيِّاٰتِيْ مَعَ سَيِّاٰتِ الْخَلْقِ

اس انداز سے کہ پڑے ان کی نظر مجھ پر مانند ان کی اپنے اصحاب پر نظر کے اور نہ اعادہ فرمانا میرے گناہوں کا مخلوق کے

وَاٰثَارُهَا فِيْ وَجْهِيْ وَجَسَدِيْ فَاَنْتَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

گناہوں کے ساتھ درآنحالیکہ ان کے اثرات میرے چہرہ اور بدن میں ہوں پس تو ہی ستار عیوب اور غفار ذنوب ہے

فَاجْعَلْنِيْ مُطَهَّرًا عَنْهَا بِتَوْفِيْقِ تَوْبَةٍ مِّنْ كَبِيْرٍ وَّصَغِيْرٍ بَلْ عَنْ خَطْرَةٍ

لہٰذا مجھے پاک فرما ان سیئات سے توبہ کی توفیق دے کر ہر کبیرہ اور صغیرہ سے بلکہ خطرہ و وسوسہ اور

وَتَرَدُّدٍ لَاحِقٍ فِيْ اِعْتِقَادٍ بِغَفْلَةٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاشِرُ لِكُلِّ كَوْنٍ

تردد سے بھی جو بوجہ غفلت میرے اعتقاد میں لاحق ہو ۔ اے اللہ تو ہی جمع فرمانے والا ہے ہر موجود شخص کو

شَخْصِيٍّ مِّنْ مَّرْكَزِهٖ وَمَرْقَدِهٖ وَاِنْ تَعَدَّدَتْ بِحَالٍ اَجْزَاۤئِهٖ وَ

اس کے مرکز اور مرقد سے اگرچہ بکھر چکے ہوں اس کے اجزاء اور جدا جدا ہو

تَفَرَّقَتْ عِظَامُ اَجْسَادِهٖ وَلُحُوْمُ اَعْضَاۤئِهٖ حَيْثُ صَارَتْ لَحْمًا

چکی ہوں اس کی ہڈیوں اور اس کے اعضاء کا گوشت حتیٰ کہ ہو چکے ہوں گوشت

وَّدَمًا لِّحَيْوَانٍ بَرِّيٍّ اَوْ بَحْرِيٍّ فَاَنْتَ جَمَّاعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ وَفَرَّاقُ

اور خون کی بری یا بحری جانور کا پس تو ہی جمع کرنے والا ہے ان متفرقات کا اور جدا کرنے والا ہے

الْمُتَاٰلِّفَاتِ الْمُرَكَّبَاتِ فَيَآ اِلٰهِيْ اَنْتَ غَافِرُ الذُّنُوْبِ شَدِيْدُ

مؤلف ومرکب اشیاء کا ۔ اے میرے الٰہ تو ہی بخشنے والا ہے گناہوں کا اور سخت گرفت والا ہے

الْبَطْشِ وَالْفَاعِلُ الْمُخْتَارُ وَمُرَجِّحُ الْعَدَمَاتِ وَمُفْنِي الْمَوْجُوْدَاتِ وَ
اور با اختیار فاعل ہے، معدومات کے لیے وجود کو وزنی قرار دینے والا اور موجودات کو فنا کرنے والا ہے
مُعِيْدُ الْأَرْوَاحِ النَّاطِقَاتِ بِيَدٍ وَّرِجْلٍ بَلْ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ خُصُوْصًا
لوٹانے والا ہے ارواح ناطقہ کا ہاتھوں اور پاؤں میں بلکہ ہر شجر و حجر میں بالخصوص زبانوں کا
الْأَلْسُنُ فِي الْإِنْسِيَّاتِ فَأَعِذْنِي مِنْ خَوْفِكَ الشَّدِيْدِ الَّذِي يُطِيْرُ
اعضاءِ انسانی میں پس مجھے بچا اپنے خوف شدید سے جو اڑائے گا مستحکم
الْجِبَالَ الرَّاسِيَاتِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشَاتِ وَتَخَافُ نَارٌ هِيَ أَشَدُّ
پہاڑوں کو دھنی ہوئی روئیوں کی مانند اور خوفزدہ ہے آتش دوزخ حالانکہ سخت ترین ہے
النِّيْرَانِ مِنْ بَرَاقَةِ جَلَالِكَ وَيَخَافُ ثَلْجٌ هُوَ أَشَدُّ الْبَارِدَاتِ مِنْ
تمام آتشوں سے) تیرے جلال کی چمک سے اور خوف زدہ ہے برف زمہریر (جو تمام اشیاء سے زیادہ ٹھنڈی ہے)
إِضَائَةِ جَمَالِكَ وَتُبَدَّلُ الْأَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ مِنْ مَّخَافَةِ قَهْرِكَ
تیرے جمال کی ضیاء سے اور تبدیل ہو جائیں گی زمینیں اور آسمان تیرے قہر و جبر کے
وَجَبْرِكَ وَتَطْلَعُ النَّيِّرَاتُ فِي كُلِّ فَلَكٍ مُّضْطَرِّيْنَ مُتَحَرِّكِيْنَ حَيْثُ
خوف سے اور طلوع ہوتے ہیں روشن اجسام علوی ہر فلک میں مجبوراً حرکت کرتے ہوئے جہاں
أَمَرْتَهُمَا أَعِدْ مَعَارِفَكَ الَّتِي جَعَلْتَ لِرُوْحِي وَأَرْوَاحِ الْعَارِفِيْنَ
تو انہیں حکم دے۔ لوٹا اپنے معارف کو جو تو نے پیدا فرمائے تھے میرے روح اور عارفوں کے ارواح کیلئے
فِي أَوَّلِ النَّشَاةِ فِي أَنِّي هٰذَا وَشَخْصِي مَعَ بَقَاءِ الذَّاتِيِّ وَمَا أُعَايِنُ
پہلی نشاءت میں میرے اندر اس وقت میں اور میرے شخص میں مع میرے بقاء ذات کے اور جو کچھ میں
فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى نَاسِيًا بِعَلَاقَةِ الْبَدَنِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكَرَامَةِ إِنْ
معائنہ کرتا ہوں ملاء اعلیٰ میں در آنحالیکہ میں بھولنے والا ہوں بدنی علاقہ اور عظمت و کرامت کو اگر وہ
فَاتَ وَأَعِدْ صِحَّةً بَعْدَ مَرَضٍ وَسُرُوْرًا بَعْدَ حُزْنٍ وَفُرْجَةً
ہاتھ سے نکل جائے اور عطا فرما صحت بعد مرض کے اور سرور بعد حزن و ملال کے اور فراخی بعد

بَعْدَ ضِيْقٍ وَّبَسْطًا بَعْدَ قَبْضٍ وَّاَخْلَاقًا كَرِيْمَةً بَعْدَ ذَمِيْمَةٍ وَّجَاهًا

تنگی کے اور وسعت بعد کمی اور اخلاق کریمہ بعد برُے اخلاق کے اور آبرو

بَعْدَ ذِلَّةٍ وَّاِعَانَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ قَهْرٍ وَّاعْتِقَادَاتٍ زَالَتْ بِاَغْدَارٍ

بعد ذلت کے اور اعانت ورحمت بعد قہر کے اور اعتقادات جو زائل ہوگئے بسبب عہد شکنیوں کے

وَّمَوَانِعَ بَعْدَ تَرْدِيْدَاتٍ وَّظُنُوْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور موانع بعد تردد اور گمانوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِيَ مِنَ الْفَخْرِ وَالطَّوْلِ وَمِنْ

محمّد پر اور آپ کی آل پر مطابق عطا کردہ فخر اور قوت کے اور

نُّفُوْذِ الْاَمْرِ بِالْفِعْلِ وَالْقَوْلِ وَقَدْرَ مَا اُعْطِيَ مِنَ الْكَلِمَةِ الصَّادِقَةِ

نافذ امر کے فعل و قول سے اور مطابق اس کے جو دیئے گئے ہیں کلمات صادقہ سے

وَمَا اُعْطِيَ مِنَ الْحِكْمَةِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جو عطا کیئے گئے عمدہ حکمت سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِيَ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ

محمّد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان امور عظیمہ کے جو انہیں عطا کیئے گئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق عطا

اُعْطِيَ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَالْاُجُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی ہوئی نیکیوں اور ان کے اجروں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِيَ لَيْلَةَ الْاِسْرَاءِ مِنَ السُّرُوْرِ

محمّد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس سرور اور عطیہ کے جو انہیں شب اسراء

وَالْحُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا أُعْطِيَ مِنَ الْقُوَّةِ وَالشُّجَاعَةِ وَالْقُدْرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر مطابق اس قوت و شجاعت اور قدرت کے جو انہیں عطا کی گئی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عُلُوِّكَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اپنے علو ورفعت کے۔ میں پناہ طلب کرتا ہوں

اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

اللہ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ ضرر نہیں

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رَبِّ اَسْئَلُكَ

دیتی کوئی شئی زمین میں اور نہ آسمان میں وہی سننے جاننے والا ہے۔ اے میرے رب میں سوال کرتا ہوں

خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا

تجھ سے اس دن کی خیر کا اور اس کے بعد کی خیر کا اور میں پناہ طلب کرتا ہوں اس دن اور

الْيَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ وَهٰذَا الْوَقْتِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ

اس ساعت اور اس وقت کے شر سے اور اس کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے شر سے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے رب میں پناہ طلب کرتا ہوں سستی اور برے بڑھاپے سے۔ اے رب میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں

عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

عذاب نار، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ

اپنے شر نفس اور شر شیطان اور اس کی حصہ داری سے۔ مجھے بچا شیطان

الرَّجِيْمِ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ

رجیم سے اپنے نفس پر برائی کے ارتکاب سے یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لانے سے۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں کفر و فقر سے اور عذاب قبر سے

ر الٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

س معبود برحق مگر تو ہی۔ اے اللہ میں پناہ حاصل کرتا ہوں تیری اپنے افعال وصنعت کے شر سے۔ میں تیرے انعامات کا

لَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا پس مجھے بخش دے کیونکہ نہیں بخشتا مگر تو ہی۔ اے اللہ

یْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ

ں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں اندوہ اور غم اور ملال سے اور پناہ حاصل کرتا ہوں عجز و

لْكَسْلِ وَالْفَصْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَ

ستی اور جدائی و دوری سے۔ اور تیری پناہ حاصل کرتا ہوں بزدلی۔ بڑھاپے۔ بخل اور

هْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ

وں کے غلبہ سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں بطفیل تیری ذات کریمہ اور کلمات تامہ کے

نْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ

ر اس چیز کے شر سے کہ تو جس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے اور پناہ حاصل کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے کہ تو

خِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ وَ

ں کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے۔ اے اللہ میں پناہ حاصل کرتا ہوں تیری اور تیرے کلمات تامہ اور تمام

سْمَآءِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنْ

سماء کی ہر اس شئی کے شر سے جسے تو نے پیدا فرمایا اور ایجاد کیا اور ہر شریر کے شر سے اور ہر

رِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ور کے شر سے جس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے۔ بیشک میرا رب صراط مستقیم والا ہے

لّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

اللہ میں پناہ حاصل کرتا ہوں تیری رضا کے واسطہ سے تیری ناراضگی سے اور بوسیلہ تیری عفو کے تیری عقوبت سے

عُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی

پناہ حاصل کرتا ہوں بوسیلہ تیری ذات کے تجھ سے۔ میں تیری ثنا کا احاطہ نہیں کرسکتا تو لائق اسی ثناء کے ہے جیسے کہ

نَفْسَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ

تو نے خود کی ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں گمراہ ہونے سے یا کئے جانے سے۔ لغزش کھانے سے

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

یا لغزش دیئے جانے سے۔ ظلم کرنے سے یا ظلم کئے جانے سے، جاہل بننے یا جہالت کا نشانہ بنائے جانے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حاصل کرتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ

اور تیری پناہ حاصل کرتا ہوں گناہ اور قرض سے اور پناہ حاصل کرتا ہوں قلبی وسوسوں سے

وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور امور کی پراگندگی اور فتنۂ قبر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرتا ہوں رات میں داخل

يَلِجُ فِی اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهٖ

ہونے والے کے شر سے۔ اور دن میں داخل ہونے والے کے شر سے اور جس کو ہوائیں اڑائیں اس کے

الرِّيَاحُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا

شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ حاصل کرنے والا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے عطا کی اور اس کے شر سے

مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ

جو تو نے روک لی۔ اے اللہ میں طالب پناہ ہوں عذاب نار سے اور آتش کے فتنہ اور

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ

قبر کی آزمائش اور غنا کے فتنہ و شر سے اور فتنۂ فقر کے شر سے اور میں تیرا طالب

بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ

پناہ ہوں (دل کی) سختی اور غفلت۔ محتاجی اور ذلت و مسکنت سے۔ اور تیری پناہ کا

بِكَ مِنَ الْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ

طالب ہوں نافرمانی، مخالفت اور شہرت و ریاء کاری سے۔ تیری پناہ کا طلب گار ہوں

مِنَ الصَّمِّ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ
بہرہ پن ۔ گونگا پن اور برص و جنون اور کوڑھ سے اور بری بیماریوں سے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر مطابق
مَآ اُعْطِيَ مِنَ الْبَلَاغَةِ وَالْبَرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اس بلاغت اور برتری کے جو انہیں عطا کی گئی ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ الْقَنَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور آپ کی آل پر مطابق اس قناعت کے جو انہیں عطا کی گئی ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ السَّمَاحَةِ
فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق اس سخاوت کے جو انہیں عطا کی گئی ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر مطابق
مَآ اُعْطِيَ مِنَ الْمَلَاحَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اس ملاحت وکشش حسن کے جو انہیں بخشی گئی ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ الْبَيَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
آپ کی آل پر مطابق اس بیان کے جو انہیں عطا کیا گیا ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ
سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق اس فصاحت کے جو
الْفَصَاحَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
انہیں عطا کی گئی ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ الدَّلَائِلِ الْقَاطِعَةِ اَللّٰهُمَّ
آل اطہار پر مطابق ان دلائل قطعیہ کے جو انہیں عطا کئے گئے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا

صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق ان غالب

اُعْطِیَ مِنَ الْبَرَاهِیْنِ السَّاطِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

براہین کے جو انہیں عطا کئے گئے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِیَ مِنَ الْعَمَلِ الْبَارِّ

محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان نیک اعمال کے جن کی انہیں توفیق دی گئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس

مَا اُعْطِیَ مِنَ السَّكِیْنَةِ وَالْوَقَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسکین و وقار کے جو انہیں بخشا گیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِیَ مِنَ الْعَقْلِ وَرُجْحَانِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی آل پر مطابق اس عقلمندی اور اس کے غلبہ کے جو انہیں عطا کیا گیا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِیَ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس حق اور اس کے

مِنَ الْحَقِّ وَبَیَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اظہار کے جو انہیں عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِیَ مِنْ عُلُوِّ شَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کی آل پر مطابق اس علو شان کے جو انہیں عطا کی گئی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِیَ مِنَ الرَّحِیْقِ وَالْكَوْثَرِ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس شراب خالص اور کوثر کے جو انہیں عطا کئے گئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان

أُعْطِيَ مِمَّا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ

عطا کردہ نعمتوں کے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھیں اور نہ کسی کان نے سُنیں اور نہ کسی بشر کے دل پر کھٹکیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق

مَآ أُعْطِيَ مِنَ الْخَيْرِ وَالْكَوْثَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

خیر و کوثر کے جو انہیں عطا کئے گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ أُعْطِيَ مِنَ الْفَضْلِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ

آپ کی آل پر مطابق اس فضل و شرف کے جو انہیں عطا کیا گیا تمام بشروں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس اجر کے

أُعْطِيَ مِنْ أَجْرِ مَا بَلَّغَهٗ عَنْ رَّبِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو انہیں دیا گیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تبلیغ احکام پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ أُعْطِيَ مِنْ ثَوَابِ الْكِتَابِ

محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس ثواب کے جو انہیں عطا کیا گیا ان کے دل اقدس پر

الْمُنَزَّلِ عَلٰى قَلْبِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اتاری ہوئی کتاب پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ أُعْطِيَ مِنَ الْقَوْلِ الثَّابِتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

کی آل پر مطابق اس پائیدار قول کے جو انہیں عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ أُعْطِيَ مِنْ

سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق نماز پر عطا کئے گئے

أَجْرِ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ كَانَ لَا يَجْهَرُ بِهَا وَلَا يُخَافِتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اجر کے جس نماز میں نہ زیادہ جہر کرتے تھے اور نہ بالکل اخفاء قراءت۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنْ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق رفعت قدر کے جو

رِّفْعَةِ الْقَدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

انہیں عطا کی گئی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنْ ثَوَابِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر مطابق لیلۃ القدر کے ثواب کے جو انہیں عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس فضل عظیم کے جو انہیں

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

عطا کرے گا قیامت کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنَ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اس عزت و بزرگی کے جو انہیں عطا کی گئی۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ

اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق شکر و حمد

مِنْ ثَوَابِ الشُّكْرِ وَالْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے ثواب کے جو انہیں عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَآ اُعْطِيَ مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ

اور آپ کی آل پر مطابق اس حسن یقین کے جو انہیں عطا کیا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق

مَآ اُعْطِيَ مِنْ عُلُوْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اولین و آخرین کے علوم کے جو انہیں عطا کئے گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَمَآ اُعْطِیَ مِنْ عُلُوِّالْمَقَامِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق اس رفعت مقام کے جو انہیں عطا کی گئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق

مَآ اُعْطِیَ مِنَ الشَّرَفِ التَّآمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عطا کردہ شرف کامل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَمَآ اُعْطِیَ مِنَ الشَّفَقَةِ وَالْحَنَانِ

آپ کی آل پر مطابق اس شفقت و عنایت کے جو انہیں عطا کی گئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق

مَآ اُعْطِیَ مِنْ رِّفْعَةِ الشَّانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

موہوب رفعت شان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَمَآ اُعْطِیَ مِنَ الدَّلَالَةِ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق موہوب رہبری اور

الْبُرْهَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

برہان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَمَآ اُعْطِیَ مِنْ جَلِيْلِ الْقَدْرِ فِیْ سُوْرَةِ

کی آل پر مطابق موہوب قدر جلیل کے جو سورہ سبحان میں

سُبْحَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مذکور ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَمَآ اُعْطِیَ مِنَ الْاٰيَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

کی آل پر مطابق موہوبہ آیات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِيَ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق عطا کردہ

مِنَ الْمُعْجِزَاتِ وَمِنَ الْخُصُوْصِيَّاتِ وَالْفَضْلِ عَلٰى جَمِيْعِ

معجزات اور خصوصیات کے اور تمام کائنات پر

الْكَائِنَاتِ وَمَا اُعْطِيَ مِنْ رَّوْنَقِ الْجَمَالِ وَالْمَجْدِ وَالْكَمَالِ وَ

فضیلت کے اور مطابق موہوب جمال والی رونق اور بزرگی اور کمال کے اور

مِنَ الْقُبُوْلِ وَالْاِقْبَالِ وَمِنْ اِجَابَةِ السُّؤَالِ وَمَا اُعْطِيَ مِنَ

قبولیت و اقبال کے اور قبولیت سوال کے اور مطابق موہوب

الْمَقَامَاتِ وَالدَّرَجَاتِ وَالْخَيْرَاتِ وَالْبَرَكَاتِ وَمَا اُعْطِيَ

مقامات و درجات اور خیرات و برکات کے اور موہوب

مِنَ الشَّهَادَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

شہادت اور زہد و عبادت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا اُعْطِيَ مِنَ التَّبْلِيْغِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اظہار پر مطابق موہوب تبلیغ و

وَالْاِفَادَةِ وَالْفَضَائِلِ السَّنِيَّةِ وَالْمَرَاتِبِ الْعَلِيَّةِ وَمِنْ حُسْنِ

افادہ اور عالی شان فضائل اور بلند مراتب کے اور حسین

الشَّمَائِلِ وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ وَّاٰجِلٍ وَمَا اُعْطِيَ مِنَ الْعُلُوْمِ

خصلتوں کے اور ہر خیر کے جو فوری ظاہر ہونے والی ہے یا تاخیر سے۔ اور مطابق موہوب علوم

وَالْمَعَارِفِ وَالْمِنَحِ وَمِنَ اللَّطَائِفِ وَمَا اُعْطِيَ مِنْ كَمَالِ وَصْفِهٖ

و معارف اور عطیات کے اور لطائف کے اور موہوب اوصاف کاملہ کے

وَمِنْ جَمِيْعِ صُنْعِ اللّٰهِ بِهٖ وَمَا اُعْطِيَ مِنْ جَمِيْعِ لُطْفِهٖ وَقَدْرِ حَمْدِهٖ

اور مطابق اللہ تعالیٰ کی تمام بھلائیوں کے ساتھ ان کے اور اس کے موہوب تمام تر لطف و کرم کے اور مطابق

لِلّٰهِ وَتَمْجِيْدِهٖ لِلّٰهِ وَشُكْرِهٖ لِلّٰهِ وَتَحْمِيْدِهٖ لِلّٰهِ وَقَدْرِ مِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ

ان کی حمد خداوندی اور تمجید و شکر اور تحمید کے اور مطابق ان کے اپنے ہاں عظیم قدر و منزلت

لَدَيْكَ وَاِدْلَالِهٖ عَلَيْكَ وَقَدْرِ تَعَلُّقِ قُدْرَتِكَ بِمَخْلُوْقَاتِكَ وَتَحَقُّقِ

کے۔ اور ان کے ناز محبوبی کے اور مطابق اپنے تعلقات قدرت کے ساتھ تمام مخلوقات کے اور مطابق متحقق

الْمُلْكِ بِاِرَادَتِكَ وَقَدْرِ مَنْزِلَتِهٖ وَقَدْرِهٖ لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعِيْدُ

ہوتے ملک کے ساتھ تیرے ارادہ کے اور مطابق ان کی قدر و منزلت کے تیرے ہاں۔ اے اللہ تو ہی قادر

الْمُطْلَقُ بِكُلِّ اِعَادَةٍ فَاَعِدْ لِمَا دَعَا هٰذَا الدَّاعِيْ فِيْ حَقِّ اَيِّ مُؤْمِنٍ

مطلق ہر بھلائی پر پس مہربانی فرما جس مومن کے حق میں دعا کی اس

اِعَادَةً سَرِيْعَةً مَّقْرُوْنَةً بِكُنِ الَّذِيْ هُوَ اَمْرُ اِيْجَادٍ وَّتَكْوِيْنٍ وَّاِنْ

دعا گوتے ایسی فوری بھلائی جو مقرون ہو ساتھ کلمہ کن کے جو کہ امر ایجاد و تکوین ہے اگرچہ

كَانَ مِنَ الْمُحَالَاتِ الْعَادِيَاتِ وَالْمُمْتَنِعَاتِ وَاَعِدِ الْاَسْقَامَ الضَّارَّةَ

ہو وہ امر محالات اور ممتنعات عادیہ سے اور لوٹا ضرر رساں بیماریوں کو

بَعْدَ الْفُرْجَةِ لِاَعْدَآءِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَاَصْحَابِ الْاَخْلَاقِ الْمَحْمُوْدَةِ

کشائش و چھٹکارا کے بعد اہل اسلام اور قابل ستائش اخلاق والوں کے

وَاَعْدَآءِ الْفُقَرَآءِ وَالظَّالِمُوْنَ كَيْفَ يَبْسُطُوْنَ الْيَدَ وَالرِّجْلَ بِالْفِعْلِ

اعداء پر اور فقراء کے اعداء پر اور ظالم لوگ کس طرح پھیلاتے ہیں ہاتھ اور پاؤں ساتھ فعل کے

وَاللِّسَانَ بِالْقَوْلِ وَالْقُدْرَةِ الَّتِيْ كَانَتْ لَهُمْ فِيْ مَبْدَاِ الْفِطْرَةِ

اور زبان کو ساتھ قول کے اور قدرت کے جو ان کو حاصل تھی مبدء فطرت میں جو

الْمَقْهُوْرَةِ مُذَلَّلَةً مَّرْدُوْدَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ

مقہور و تابع فرمان لوٹائی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول کے پاس۔ اے غالب،

الْغَالِبُ عَلٰى جَمِيْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ اَعِزَّنِيْ بِالْاَحْوَالِ

عالیشان، تمام امور پر غالب کہ کوئی شئے اس کی برابری نہیں کر سکتی مجھے عزت بخش ساتھ ان احوال کے

الْمُرْشِدَةِ إِلَى الْأَحْوَالِ الْقَوِيَّةِ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْعَرْشِيَّةِ وَالْكُرْسِيَّةِ الْقَوِيَّةِ

جو رہنمائی کرنے والے ہیں احوال قویہ کی طرف جو عرش و کرسی کے ملائکہ سے تقویت پانے والے ہیں

الْمُفَرِّقَةِ الْقَتَّالَةِ لِأَعْدَآءِ الْفُقَرَآءِ وَالْمُسْتَعِدِّيْنَ الطَّالِبِيْنَ لِلْكَمَالَاتِ

جو توانا ہیں متفرق کرنے اور قتل کرنے والے ہیں فقراء اور اہل استعداد طالبان کمالات

الْأُخْرَوِيَّةِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْغَالِبُ ذُو الْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ الْبَاهِرَةِ وَالْحِكْمَةِ

اخرویہ کے اعداء کو۔ اے اللہ تو غالب، عظمت والا۔ قدرت کاملہ اور حکمت عالیہ

الْعَالِيَةِ سُدَّتْ أَفْهَامُ الْعُقُوْلِ وَحَيَّرَتِ النُّفُوْسَ عِنْدَ الْمُطَالَعَةِ وَ

والا ہے۔ مسدود ہو گئے عقول کے افہام اور حیرت زدہ ہو گئے نفوس مشاہدہ کے وقت اور

ذَابَتِ الْأَبْدَانُ عِنْدَ الْمُشَاهَدَةِ جَلَّ جَلَالُكَ وَشَرُقَ جَمَالُكَ اِجْعَلْنِيْ

پگھل گئے ابدان معائنہ کے وقت۔ بزرگ ہے تیرا اجلال اور روشن رہے تیرا جمال مجھے بھی بنا دے

غَالِبًا قَادِرًا عَلٰى نَفْسِي الْأَمَّارَةِ وَالْعُبُوْرِ فِي الطَّرِيْقِ الْجَادَّةِ وَإِنْ غَالَبَ

غالب و قادر نفس امارہ پر اور عظیم شاہراہ کے عبور پر اور اگر کوئی غالب آئے

أَحَدٌ بِالْقَوْلِ وَالْجَارِحِ فَاقْلَعْهُ وَاجْمَعْهُ إِلَى تَفْرِيْقَةٍ إِنْ كَانَ قَاصِدًا

قول اور اعضاء کے ساتھ تو اس کو اکھیڑ پھینک اور اس کی جمعیت کو پراگندہ کر اگر قصد کرنے والا ہو

إِلَى السُّوْءِ وَالْإِهَانَةِ دَاعِيًا مُرَوِّعًا إِلَى الْإِيْذَآءِ إِلَّا أَنَّكَ إِنْ كُنْتَ

برائی اور اہانت کا اور بلانے والا ہو طرف ایذاء رسانی کے خوفزدہ کرنے والا مگر یہ کہ تو اس پر

رَاضِيًا بِهٖ فَإِنِّيْ أَرْضٰى بِهٖ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ أَمْرٍ

راضی ہو تو پھر میں بھی راضی ہوں۔ اے اللہ تو عالیشان ہے، ہر امر پر غالب ہے۔

فَلَا يُقَاوِمُكَ وَلَا يُصَادِمُكَ أَحَدٌ اِجْعَلْنِيْ مَنِيْعًا غَالِبًا عَلٰى كُلِّ

نہیں مقابلہ کر سکتا اور نہ مخالفت کر سکتا ہے تیری کوئی شخص مجھے بھی ناقابل تسخیر اور غالب بنا دے

جِنِّيٍّ وَرُوْحِيٍّ وَرُوْحَانِيٍّ حَتّٰى تَغَيَّرَ دَعَوَاتِيْ أَفْعَالَهُمْ إِلٰى إِهْمَالِهَا

ہر جن اور روح اور روحانی پر حتی کہ کر دیں میری دعائیں ان کے افعال کو مہمل در آنحالیکہ

مُنْقَادَةً مُّطِيْعَةً زَمِنَةً اِلٰى اَفْعَالِهَا اِنْ اَرَادَ عَبْدُكَ الدَّاعِیْ وَاِنْ

وہ فرمانبردار واطاعت گزار ہوں اور بے دست و پا ہوں اپنے افعال میں اگر تیرا یہ دعا طلب بندہ چاہے

قَصَدَ الْغَلَبَةَ وَالْقَهْرَ فَاسْلُبِ الْبَاعِثَةَ وَالْفِعْلَ مِنْهُ وَعَطِّلِ الْقُوٰى

اوراگر غلبہ و قہر کا قصد کرے تو اس کا باعث و محرک اور فعل سلب کرے اور اس کے قوائے

الْفَاعِلَةَ الْمُتَحَرِّكَةَ مِنْهُ اِلٰى هٰذَا الدَّاعِیْ سِوَى الْقَصْدِ بِالْاِحْسَانِ

فاعلہ محرکہ کو معطل فرمادے متوجہ کرتے ہوئے طرف اس عبد داعی کے ساتھ احسان اور

وَالْاَخْلَاقِ وَالْمُدَارَاةِ الدِّيْنِيَّةِ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ غَيْرِ دَعْوٰى

حسن اخلاق اور دینی روا داری کے ارادہ کے خالص اپنی ذات کے لیے بغیر

صَدَارَةٍ وَاِذْعَانِ جَاهٍ فَيَآ اَللّٰهُ كُلَّ شَجَرٍ ذِیْ اُصُوْلٍ قَوِيَّةٍ وَجِبَالٍ

صدارت کے دعوٰی اور عزوجاہ کی پندار کے پس اے اللہ ہر مضبوط جڑوں والے درخت کے اور مضبوط

رَّاسِيَاتٍ حَتّٰى جَعَلْتَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ غَالِبًا عَلٰى جُنْدِ فِرْعَوْنَ

ومستحکم پہاڑوں کے توڑتے ہی موسٰی علیہ السلام کو غالب فرمایا فرعون کے لشکر پر

حَتّٰٓى اٰمَنَ السَّحَرَةُ وَالْتَقَمَ الْعَصَا لِحَيَّاتِ الْبَاطِلَةَ وَالْاَفَاعِیَ

حتی کہ ایمان لائے جادوگر اور نگل گیا عصائے کلیم باطل سانپوں اور زہریلے اژدہوں

السُّمُوْمِيَّةَ وَجَعَلْتَ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنِيْعًا عَزِيْزًا غَالِبًا

کو اور تو نے بنایا سلیمان علیہ السلام کو عالی مرتبت عزیز و غالب تمام

عَلٰى كُلِّ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّطُيُوْرٍ صَآفَّاتٍ عَلٰى رَاْسِهٖ مَعَ نُبُوَّةٍ

انسانوں، جنوں اور پرندوں پر جو صف بستہ ہوتے ان کے سر اقدس پر، بمع عطاء نبوت

وَسَلْطَنَةٍ وَّهٰذَا مِنْ غَلَبَتِكَ وَاِقْتِدَارِكَ الْحَقِيْقَةِ وَكُلٌّ تَحْتَ

وسلطنت کے اور یہ درحقیقت تیرا ہی غلبہ اور اظہار قدرت ہے اور ہر شئی تیرے امر اور

اَمْرِكَ وَرِضَاكَ وَاِلَّا فَسُلَيْمَانُ كَانَ بَشَرًا كَسَآئِرِ عِبَادِكَ وَصَارَ

رضا کے تحت ہے ورنہ سلیمان علیہ السلام بھی مخلوق تھے مانند دوسرے مخلوق کے اور ہو گئے

بِاصْطِفَائِكَ وَإِلْهَامَاتِكَ وَإِعْطَائِكَ سُلْطَانًا وَّخَلِيفَةً وَّسُلْطَانًا

تیری پسندیدگی اور الہام و عطاء سے سلطان و خلیفہ اور صاحب امر سلطان

أَمِيرًا مَنِيعًا فِي خَلْقِكَ فَكَذٰلِكَ اجْعَلْ عَبْدَكَ الَّذِي يَدْعُوا إِلَيْكَ

اور عالی مرتبت تمام مخلوق میں پس ایسے ہی بنا دے اپنے بندے کو جو داعی ہے تیری طرف

مِنْكَ مِنْ أُمَّةِ رَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ أَمِيرًا وَّجِيهًا غَالِبًا فِي خَلْقِكَ

تیری توفیق سے ہی اپنے رسول و حبیب کی امت میں سے صاحب امر، آبرومند اور غالب جسمانیوں

النَّاسُوتِيِّ وَأُمَرَاءِ الْمَلَكُوتِيَّةِ وَأَمِيرًا وَّجِيهًا فِي الْأَرْوَاحِ وَخَوَاصًّا

ہیں اور ملکوتی امراء ہیں اور صاحب امر و آبرو مند ارواح میں اور اخص الخواص اجسام

فِي الْأَجْسَادِ غَنِيًّا مِّنْ مُّلُوكِ الْأَرْضِ وَعُلَمَاءِ الدُّنْيَا وَمِنَ

میں۔ ملوک ارضی سے بے نیاز اور علماء و دنیا سے بھی اور ان فقراء سے بھی

الْفُقَرَاءِ الَّذِينَ اَضَاعُوا أَوْقَاتَهُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَضُوا بِهَا

جنہوں نے اپنے اوقات کو حیات دنیا میں ضائع کر دیا اور اسی پر راضی رہے

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمُتَعَبِّدِينَ

اور وہی ان کا منتہائے علم ہے۔ اور بنا مجھے عبادت گزار علماء اور

وَالْفُقَرَاءِ الرَّاضِينَ الْكَامِلِينَ فِي نُفُوسِهِمْ وَالْمُكَمِّلِينَ لِغَيْرِهِمْ

ارباب رضا فقراء سے جو بذات خود کامل ہیں اور دوسروں کی تکمیل کرنے والے ہیں

اٰمِينَ ۞ وَاجْعَلْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ أَحَبَّ إِلَىَّ

آمین۔ اور بنا دے "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کو محبوب تر میرے روح

مِنْ رُّوحِي وَجَسَدِي وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ نَّاسُوتِيٍّ وَّمَلَكُوتِيٍّ وَّمِنْ

اور جسم سے اور ہر جسمانی اور ملکوتی چیز سے اور ہر خواہش

كُلِّ شَهْوَةٍ وَّإِنْ كَانَتْ لَاهُوتِيَّةً سِوَى الْغَلَبَةِ عَلَى الْحُبِّ الْمُطْلَقِ

سے اگرچہ لاہوتی ہی ہو سوائے غلبہ کے اوپر حب مطلق صافی

الصَّفُوِّ وَالْكُوَّةِ النُّوْرِيَّةِ الْحَقِيْقِيَّةِ وَالسُّطُوْرِ الْجَامِعَةِ لِلْخُطُوْطِ
اور حقیقت نوریہ کے طاق و محراب کے اور سطروں کے جو جامع ہیں خطوط

وَالسُّطُوْحِ وَالنُّقَاطِ التَّفْصِيْلِيَّةِ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ
اور سطحوں اور تفصیلی نقاط کی ۔ اے اللہ قبول فرما ان دعاؤں کو

يَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَالْقَوْلِ اِنِّيْٓ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَ
اے سچے وعدے اور قول والے کہ میں قبول کرتا ہوں دعا دعا کرنے والے کی جب بھی دعا کرے

كُلُّ شَيْءٍ مُمْكِنُ الْاِجَابَةِ سِوَى النُّبُوَّةِ وَالْوُجُوْبِ وَقَدْ اَعْطَيْتَ
اور ہر چیز کی دعا قابل قبولیت ہے سوائے نبوت اور وجوب الوجود کے اور تو نے عطا فرمائی ہے اپنے

لِمَنْ طَلَبَكَ مِنْ عِزَّتِكَ يَآ اَيُّهَا الْاَعْظَمُ مَنْ غَيْرُكَ حَتّٰى اَدْعُوَ
طلب گار کو عزت اپنی طرف سے اے عظیم ترین کون ہے تیرے علاوہ جس کی طرف دعوت دوں

اِلَيْهِ سِوَى الدَّعْوَةِ اِلٰى عَظَمَتِكَ وَاِجَابَتِكَ وَهٰذَا عَبْدُكَ
سوائے تیری عظمت و اجابت کی طرف دعوت کے ۔ اور یہ تیرا بندہ

قَاصِرٌ فِي اسْتِعْدَادِ طَلَبِكَ وَلٰكِنْ رَّحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ فَاَجِبْ دَعَوَاتِيْ
ناقص استعداد والا ہے تیری طلب میں لیکن تیری رحمت وسیع ہے، پس قبول فرما میری

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
دعاؤں کو آسمانوں اور زمینوں میں آمین ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا رَفَعْتَ لَهٗ مِنْ ذِكْرِهٖ وَ
محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان کے ذکر کی رفعت کے اور

ثَوَابِهٖ وَاَجْرِهٖ وَقَدْرَ التَّمَسُّكِ بِاَسْبَابِهٖ وَقَدْرَ تَعَبُّدِهٖ لِمَوْلَاهُ
ثواب و اجر کے اور مطابق ان کی مباشرت اسباب کے اور اپنے مولیٰ کی عبادت کے

فِيْ لَيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
شبہائے تاریک میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ تَعَبُّدِہٖ لِمَوْلَاہُ فِیْ نَهَارِہٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر مطابق ان کی عبادتِ مولیٰ کے روشن دنوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ شُغْلِہٖ بِرَبِّہٖ فِیْ سَفَرِہٖ اَللّٰهُمَّ

محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق ان کی مشغولیت کے ساتھ اپنے ربّ کے اور ان اپنے سفر کے۔

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ شُغْلِہٖ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر مطابق ان مشغولیت کے ساتھ اپنے

بِرَبِّہٖ فِیْ قَرَارِہٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

رب کے اپنے زمانہ قرار میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اُلُوْهِيَّتِكَ الْعَآمَّةِ الشَّامِلَةِ الَّتِیْ لَاشَرِيْكَ

کی آل پر مطابق اپنی الوہیت عامہ شاملہ کے جس میں کوئی شریک نہیں ہے

لَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر

قَدْرَ كُلِّ شَیْءٍ ذَرَّةً ذَرَّةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مطابق ہر شئے کے ذرہ ذرہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عِزَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور آپ کی آل اطہار پر مطابق اپنی عزت کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ غَلَبَتِكَ اَللّٰهُمَّ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق اپنے غلبہ کے ۔ اے اللہ

بِتَلَاْلُؤِ نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِیْ اِحْتَجَبْتُ وَ

بوسیلہ تیرے حجاباتِ عرش کے روشن نور کی چمک کے میں نے اپنے اعداء سے پردہ حاصل کیا اور

بِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ يَّكِيْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ

بوسیلہ صفات جلال کے غلبہ کے میں نے تحفظ حاصل کیا فریب دینے والوں سے ۔ اور بوسیلہ تیری شدید

شَدِيْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ اِسْتَعَذْتُ بِمَكْنُوْنِ السِّرِّ

قوت و قدرت کی قوت و طاقت اور جولانی کے ہر شیطان کے شر سے پناہ حاصل کی اور بوسیلہ تیرے

مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ

الذ مخفی کے جو سر الاسرار سے ہے میں نے خلاصی پائی ہر زہریلے جانور سے ۔ اور تحفظ حاصل کیا میں نے اے حامل

الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوُحُوْشِ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ

عرش عرش کے اٹھانے والوں سے اے روکنے والے جنگلی جانوروں کے اے سخت گرفت والے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاغْلِبْ

میں نے تجھی پر توکل کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا روک دے مجھ سے مجھ پر ظلم کرنے والوں کو اور تو غالب ہو

عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

مجھ پر غلبہ پانے والوں پر" اللہ نے لکھ دیا ہے ضرور غالب رہوں گا میں اور میرے رسول بیشک اللہ تعالیٰ قوی

عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا

عزیز ہے ۔ اللہ اکبر ۔ اللہ اکبر ۔ اللہ اکبر اور اللہ بہت عزت والا ہے اپنی تمام مخلوق سے

اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ بہت غالب ہے ان سے جن سے میں خوفزدہ ہوں اور ہراساں ۔ میں پناہ حاصل کرتا ہوں اللہ کی کہ نہیں معبود

هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

برحق مگر وہی جو روکنے والا ہے ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر ساتھ اس کے اذن سے ؀

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ

فلاں بندے اور اس کے عساکر اور متبعین و ہا ونین جن و انس کے

وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا جَلَّ ثَنَآؤُكَ

شر سے ۔ اے اللہ تو میری پناہ بن ان تمام کے شر سے، بزرگ ہے ثنا تیری

وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ

اور عزت والا ہے پڑوسی تیرا اور با برکت ہے نام تیرا اور نہیں معبود برحق مگر تو، جو چاہے کرتا ہے

وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور تو ہر چیز پر قدیر ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِصْلَاحِكَ فِیْ اُمُوْرِ خَلَائِقِكَ

اور آپ کی آل اطہار پر مطابق اصلاح فرمانے امورِ خلائق کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

قَدْرَ غُفْرَانِكَ لِلْخَلَائِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مطابق اپنی مخلوقات کی مغفرت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِسْتِحْقَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی آل پر مطابق ان کے استحقاق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَغْفِرَتِكَ بِحَسْبِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اپنی مغفرت اور باعتبار اپنی صنعت

غُفْرَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

غفران کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ كِبْرِیَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پر مطابق اپنی کبریائی کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی آل پر مطابق اپنے کمال ذات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ شَرَافَةِ ذَاتِكَ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اپنی ذات مقدسہ کی شرافت

الْمُقَدَّسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ اِحَاطَتِكَ بِالْاَشْيَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
پر مطابق اپنے احاطہ کے ساتھ تمام اشیاء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ صِفَاتِ حَيَاتِكَ الْقَدِيْمِ
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر اپنی حیات قدیمہ کی صفات کے مطابق۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر مطابق

قِيَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اپنی بقاء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ قَدْرَ ظُهُوْرِكَ بِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
پر مطابق اپنے آیات بینات کے ظہور کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ عِبَادِكَ
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر بمقدار اپنے ان بندوں کے

الَّذِيْنَ وَفَّقْتَ لَهُمُ الرُّجُوْعَ اِلَيْكَ بَعْدَ حَوْضَاتِ الْفِتَنِ ۝
جنہیں تو نے توفیق بخشی اپنی طرف رجوع کی فتنوں میں داخل ہونے کے بعد۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

قَدْرَ رُبُوْبِيَّتِكَ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
مطابق اپنی ربوبیت خلائق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ رُبُوْبِيَّتِكَ عَلٰى سَائِرِ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اپنی رب العالمینی

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ عُبُوْدِیَّتِكَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُھَاجِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ

آل پر مطابق اپنی عبودیت کے سب مہاجرین کے ہاں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرِ عُبُوْدِیَّتِكَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر مطابق اپنی عبودیت کے

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْصَارِ وَقَدْرِ قُدْرَتِكَ فِیْ خَیْرِ الْاَخْیَارِ مِنْ جَمِیْعِ

تمام انصار کے ہاں اور مطابق اپنی قدرت کے بہتر لوگوں کی خیر رسانی پر تمام تر

الْاَضْرَارِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ اَثْبَتَ الْاِیْمَانَ فِیْ قُلُوْبِ

نقصانات سے۔ اے اللہ تو ہی وہ مومن ہے جس نے ثابت کیا ہے ایمان کو اہل عرفان

اَھْلِ الْعِرْفَانِ وَاَظْھَرْتَ الْاِیْمَانَ عِنْدَ ظُھُوْرِ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ

کے قلوب میں اور ظاہر کیا ہے ایمان کو امن و امان کے ظہور

وَرَزَقْتَ الْاِسْتِقَامَةَ لِمَنْ صَحَّتْ لَهُ الْاِقَامَةُ فِیْ دَارِ

کے وقت اور تو نے ہی استقامت عطا فرمائی انہیں جن کے لیے درست ہو گئی دار

الرِّضْوَانِ وَاَعْطَیْتَھُمُ الْاَمَانَ مِنْ تَغَیُّرَاتِ الْحَدَثَانِ وَ

رضوان میں اقامت اور تو نے ہی انہیں امان دی تغیرات حوادث سے اور

اَحْرَزْتَھُمْ مِنْ غَوَآئِلِ الشَّیْطَانِ الَّذِیْ یَقْدَحُ فِیْ صِحَّةِ الْاِیْمَانِ

پناہ دی شیطانی ہلاکتوں سے جو نقص پیدا کرتا ہے صحیح ایمان میں

بِمَا مَنَحْتَ لَھُمْ بِجُوْدِكَ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْبُرْھَانِ وَطَھَّرْتَھُمْ مِّنْ

بسبب عطا کرنے ایمان و برہان ساتھ اپنے جود کے اور پاک کیا انہیں

ھَوَاجِسِ دَوَاعِی النَّزَلَاتِ وَرَفَعْتَھُمْ عَنْ قُبُوْلِ عَوَارِضِ السَّلْبِیَّاتِ

پستیوں کے موجب اسباب اور خیالات فاسدہ سے اور بلند کیا انہیں سلبی عوارض کی قبولیت سے

اَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ بِجَمِیْعِ مَا فِیْ غَیْبِكَ مِنْ حَقَآئِقِ الْعِلْمِیَّةِ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بطفیل ان حقائق علمیہ اور دقائق ارادیہ کے

الدَّقَائِقِ الْاِرَادِيَّةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ اٰمِنًا مِّنْ خَوْفِ النَّظَرِ الصُّوَرِيِّ

جو تیرے علم غیب میں ہیں کہ مجھے بے خوف بنا دے نظر صوری کے خوف سے

فِيْ مَقَامِ النَّفْعِ وَالضَّرِّ حَتّٰى اُقْبِلَ اِلَيْكَ فَارِغَ الْقَلْبِ طَيِّبَ

نفع و نقصان کے مقام میں تاکہ میں تیری طرف متوجہ ہو سکوں سکون قلب اور پاکیزگیٔ

النَّفْسِ وَاثِقًا بِمَوْعُوْدِ الرَّبِّ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ

نفس کی حالت میں اپنے رب کے وعدہ پر اعتماد کرتے ہوئے۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔ اے اللہ کر بنا میرے

شَيْئًا اَتَمَسَّكُ بِهٖ لِلْاَمْنِ مِنَ الْخَلْقِ وَاجْذِبْنِيْ اِلَيْكَ بِهِدَايَةِ

لیے ایسی چیز جس کے ساتھ چنگل ماروں مخلوق سے امن حاصل کرنے میں اور مجھے کھینچ لے اپنی طرف

طَرِيْقِ الْحَيٰوةِ وَالْاِرْشَادِ لِسَبِيْلِ النَّجَاةِ يَا مَنْ يَّهَبُ الْكَثِيْرَ وَ

حیات ابدیہ کی راہ دکھلا کر اور راہ نجات کی رہنمائی فرما کر اے کہ بہت زیادہ عطا کرتا ہے اور

يَقْبَلُ الْقَلِيْلَ وَتُحِبُّ الْاِحْسَانَ وَتَجُوْدُ بِالتَّفْضِيْلِ عَلٰٓى اَهْلِ

قلیل کو قبول فرماتا ہے، احسان کو پسند فرماتا ہے اور فضیلت و شرف کا جود فرماتا ہے اہل ایمان

الْاِيْمَانِ وَالْاِحْسَانِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِسَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِكَ

اور اہل احسان پر۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بطفیل سید البشر اور شفیع

يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِيْ بَعَثْتَهٗ لِعِبَادِكَ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

یوم محشر کے اور تیرے حبیب کے جنہیں تو نے مبعوث فرمایا منفعت عباد کے لیے قیامت کے دن

وَتَبْسُطُ النَّفْعَ وَتَدْفَعُ الضَّرَرَ وَاَعِذْنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَكْرِمْنِيْ

اور تو ہی عام کرتا ہے منفعت کو اور دور فرماتا ہے ضرر کو مجھے بچا لے ہر مصیبت سے اور مجھے عزت دے

بِخَيْرِ الْعَطِيَّةِ وَاَزِلْ عَنِّيْ بِرَاْفَتِكَ سِرَّ الْبَلِيَّةِ فَاَنْتَ الْمُحْسِنُ لِكُلِّ

بہترین عطیہ کے ساتھ اور زائل فرما مجھ سے بطفیل اپنی رأفت کے مخفی بلائیں پس تو ہی احسان فرمانے والا ہے

اِنْسَانٍ اَلْمُتَفَضِّلُ بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ بِتَوَاتُرِ جُوْدِكَ قَبْلَ الدُّعَاءِ

ہر انسان پر اور فضل فرمانے والا ہے ساتھ جود و احسان کے تسلسل و تواتر کے طلب سے بھی پہلے

اَسْئَلُكَ بِجَمَالِ وَجْهِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ اَنْتَ الَّذِىْ

میں تیرے جمال ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے فضل و کرم سے مشرف فرما، تو ہی ہے جو

تُجْبِرُ الْكَسِيْرَ وَتُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ وَقُدْرَتُكَ نَافِذَةٌ فِىْ جَمِيْعِ

ٹوٹے ہوئے جوڑتا ہے اور انتقام لیتا ہے ہر متکبر سے۔ اور تیری قدرت موثر ہے تمام

الْجَبَابِرَةِ وَعِزَّتُكَ لِدَفْعِ ضَلَالِ الْمُتَكَاثِرَةِ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ

جباروں میں اور تیری عزت اور غلبہ ہی دور کرنے والا ہے ارباب کثرت کی گمراہی کو، تو ہی رب آخرت ہے

يَا جَبَّارُ وَمُوْنِسُ الْاَبْرَارِ وَبَارُّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ وَمُصْلِحُ اُمُوْرِ

اے جبار۔ اے ابرار کے مونس اور چھوٹے بڑوں پر احسان والے اور خلائق کی اصلاح

الْخَلَآئِقِ وَمُظْهِرُ سِرِّ الْحَقَآئِقِ وَسَامِعُ الرَّقَآئِقِ وَالدَّقَآئِقِ

فرمانے والے اور اسرار حقائق کو ظاہر کرنے والے اور سننے والے زاریوں کے اور آہستہ کلاموں کے

اَسْئَلُكَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَنَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ بِلَا وَزِيْرٍ وَرَافِعَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے ہر ٹوٹے کو جوڑنے والے اور مددگار دوستوں کے بغیر وزیر کے اور بلند کرنیوالے

كُلِّ صَغِيْرٍ وَّحَقِيْرٍ بِسِرِّ مَآ اَوْدَعْتَهٗ فِىْ جَبَلِ رَحْمَتِكَ مِنْ جَلِيْلِ

ہر صغیر اور حقیر کے ساتھ اس راز کے جس کو ودیعت فرمایا ہے تو نے اپنے جبل رحمت میں یعنی اپنی جلیل

قُوَّتِكَ وَعَظِيْمِ مَغْفِرَتِكَ وَمَوَادِّ مَحَبَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مُتَوَكِّلًا

قوت اور عظیم مغفرت اور اپنے مواد محبت کے وسیلہ سے بنا دے مجھے متوکل

عَلَيْكَ فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِىْ نَاظِرًا اِلَيْكَ فِىْ جَمِيْعِ بَوَاطِنِ اَفْعَالِىْ

اپنی ذات پر میرے تمام امور میں دیکھنے والا طرف تیرے اپنے تمام افعال و اقوال

وَاَقْوَالِىْ وَاجْعَلْ زِمَامِىْ بِيَدِكَ وَاِسْلَامِىْ عَلَيْكَ وَالْتِجَآئِىْ وَمَعَاذِىْٓ

کے بواطن میں اور میری لگام کو اپنے ہاتھ میں رکھ اور میری تابعداری کو اپنے لیے اور میری پناہ اور التجاء

اِلَيْكَ يَا مَنْ عَزَّ جَنَابُهٗ عَنِ الْفَهْمِ وَالْاِدْرَاكِ وَتَعَالٰى كِبْرِيَآؤُهٗ

کو طرف اپنے اے کہ جس کی بارگاہ بالاتر ہے فہم و ادراک سے اور بلند تر ہے کبریائی اس کی

عَلَى الْاِطْلَاقِ وَالْاِمْسَاكِ اَسْئَلُكَ بِزَوَائِدِ فَضْلِكَ وَفَوَائِدِ تَوَاتُرِ

آزادی اور بندش ہے ۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے فضل کے اثرات اور مسلسل نعمتوں

نِعْمَتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ سَعَادَةَ كُلِّ سَعِيْدٍ فِىْ دَارِ السُّرُوْرِ وَجَنِّبْنِىْ

کے فوائد کے کہ مجھے نصیب فرمائے ہر سعادت مند کی سعادت دار السرور میں ۔ اور مجھے دور رکھے

شَقَاوَةَ كُلِّ شَقِىٍّ فِىْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَخَصِّصْنِىْ بِشَهَادَةِ الشُّهَدَاۤءِ

ہر شقی کی شقاوت سے دار الغرور (دنیا) میں ۔ اور مجھے مخصوص ٹھہرائے شہداء کی شہادت کے ساتھ

وَكُلِّ شَهِيْدٍ عِنْدَ انْبِسَاطِ اَنْوَارِكَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ

اور ہر شہید کی شہادت کے ساتھ وقت پھیلنے تیرے انوار کے وعید کے دن میں ۔ اے اللہ تو ہی مالک ہے کبریائی

الْكَبِيْرُ الْمُحِيْطُ عِلْمُكَ وَقَدْ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاۤءَ وَاخْتَرَعْتَ

کا اور کبیر ہے جس کا علم محیط ہے اور تو نے ہی ایجاد فرمایا اشیاء کو اور اختراع کیا ان کی

صُوَرَهَا بَعْدَ بَسْطِ الْاَسْمَاۤءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَاۤئِقِهَا فِىْ ظَاهِرِ

صور کو اسماء کے بسیط کے بعد اور تو ہی جمع کرنے والا ہے ان کے حقائق کو ارض و سماء

الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ نِعَمَكَ وَلَطَاۤئِفَ كَرَمِكَ

کے ظاہر میں ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نعمتوں کا اور کرم کے لطائف کا

وَاَسْرَارَ حَقَاۤئِقِكَ بِوَاسِطَةِ جَرَيَانِ قَلَمِكَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ عَلَى

اور تیرے حقائق کے اسرار کا بواسطہ جاری ہونے تیرے قلم کے ۔ تو ہی کبیر ہے

الْاِطْلَاقِ وَالْمَوْصُوْفُ بِجَلَالِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُنْعِمُ بِالْعَطَايَا

علی الاطلاق اور اخلاق جلالیہ کے ساتھ موصوف ہے اور سرمدی عطیات کا انعام

السَّرْمَدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ اُرِيْدُ اَنْ لَّا يَصِلَ اِلَىَّ ظَالِمٌ بِسُوْۤءٍ وَّلَا

فرمانے والا ہے ۔ اے اللہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی ظالم کو مجھ تک برائی کے ساتھ رسائی نہ ہو اور نہ

يَسْطُوْا عَلَىَّ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرٍ وَاجْعَلْ غَضَبِىْ لَكَ وَفِيْكَ مَقْرُوْنًا

حملہ آور ہو مجھ پر کوئی متکبر ساتھ ظلم کے اور بنا میرے غضب کو صرف اپنی خاطر جو مقرون ہو

بِفَضْلِكَ لِنَفْسِكَ وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَآئِىْ وَاشْدُدْ عَلٰى

تیرے فضل کے ساتھ تیری ذات کی خاطر اور مسخ فرما میرے اعداء کے چہروں کو اور سختی فرما ان کے

قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ

دلوں پر اور میرے اور ان کے درمیان ایسی دیوار قائم فرما جس میں دروازہ ہو جس کے اندرونی حصّہ میں

الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ إِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ أَلِيْمُ

رحمت ہو اور بیرونی جانب میں عذاب ہو ۔ بیشک تو سخت گرفت والا ہے اور المناک

الْعَذَابِ يَا سَمِيْعُ أَنْتَ الَّذِىْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰى وَأَنْتَ الَّذِىْ

عذاب والا ہے ۔ اے سمیع تو ہی ہے جو سنتا ہے رازوں اور سرگوشیوں کو ۔ اور تو ہی

تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالتَّقْوٰى وَأَنْتَ الَّذِىْ تُظْهِرُ فِىْ قُلُوْبِ أَحْبَابِكَ

جانتا ہے حکم اور تقویٰ کو ۔ اور تو ہی ہے جو ظاہر فرماتا ہے اپنے احباب کے دلوں میں

سِرَّ التَّجَلِّىْ وَأَنْتَ الَّذِىْ تَعْلَمُ مَا هُوَ أَدَقُّ وَأَخْفٰى وَتَرٰى بِعَيْنِكَ

اپنی تجلّی کے راز کو ۔ اور تو ہی جانتا ہے باریک ترین اور مخفی ترین امور کو ۔ اور دیکھتا ہے ساتھ اس آنکھ

الَّتِىْ لَا تَنَامُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ دَبِيْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَآءِ عَلٰى صَخْرَةِ

کے جو نہیں سوتی اور نہیں مخفی تجھ پر سیاہ چیونٹی کا رینگنا سخت پتھر پر

الصَّمَّآءِ فِىْ لَيْلَةِ الظَّلْمَآءِ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغَبْرَآءِ أَسْئَلُكَ

تاریک رات میں زمین کے طبقات کے نیچے ۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِلَطَآئِفِ مَا أَدْرَجْتَ فِى السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَدَقَآئِقِ مَا كَتَمْتَ

بطفیل ان لطائف کے جنہیں تو نے ودیعت فرمایا ہے سمع و بصر میں اور بطفیل ان دقائق کے

فِى الْبَصَرِ لِيَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا أَخْفَيْتَ فِى السَّمْعِ

جنہیں چھپایا ہے تاکہ سمع کی جگہ کام دے سکے بوسیلہ ان سابقہ عطیات جن کو چھپایا ہے سمع میں

لِيَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ أَنْ تَرْزُقَنِى الْأَسْرَارَ الْمُنْدَرِجَةَ فِىْ إِحَاطَةِ

تاکہ بصر کے قائم مقام ہو سکے کہ مجھے عطا فرمائے وہ اسرار جو درج ہیں احاطۂ بصر میں

الْبَصَرِ وَمُشَاهَدَةَ الْاَنْوَارِ الْمُقَرَّرَةِ عِنْدَ اِحْتِوَآءِ الْبَصَرِ بِالسَّمْعِ

اور مشاہدہ عطا کرے ان انور کا جو متقرر و ثابت ہیں وقت احاطہ کرنے بصر کے سمع کا اور

وَارْزُقْنِیْ بِنُوْرَانِیَّتِكَ وُضُوْحَ سِرِّ اَمَانِیَّتِكَ وَدَوَامَ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا

مجھے نصیب فرما بطفیل اپنی نورانیت کے وضاحت سر امانت کی اور دائمی مراقبہ ان امور کا جن کا

تُرِیْدُ عَلٰی قُدْسِكَ الْاَعْلٰی وَاِدْرَاكَكَ الْمُحِیْطِ بِجَوَامِعِ الْاَسْمَآءِ وَ

تو ارادہ رکھتا ہے اپنے اعلیٰ مقدس مقام میں اور اپنے علم میں جو محیط ہے اسماء جامعہ کو اور

اَیِّدْنِیْ عَلٰی فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقِیْقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ

میری اعانت فرما نفس کے مطالبہ کو سمجھنے میں ساتھ گہرے محاسبہ کے ۔ بیشک تو ہر خیر کا جامع

كُلِّ خَیْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَیْرٍ یَا مُجِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْبُ دَعْوَةَ

ہے اور ہر ضرر کو دور کرنے والا ہے ۔ اے قبول کرنے والے تو ہی قبول فرماتا ہے

الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُغِیْثُ الْمَلْهُوْفِیْنَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُذِلُّ

بے بسوں کی دعائیں اور تو ہی امداد فرماتا ہے پریشان حالوں کی ۔ اور تو ہی ذلیل فرماتا ہے

الْمُنْحَرِفِیْنَ عَنِ الْهِدَایَةِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُنْعِمُ بِجَلَآئِلِ النِّعَمِ قَبْلَ

ہدایت سے منہ موڑنے والوں کو ۔ اور تو ہی انعام فرماتا ہے بزرگتر نعمتوں کے ساتھ فناء سے پہلے

الْفَنَآءِ وَتَتَفَضَّلُ دَرَجَتِیْ فِی الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَابْسُطْ قَلْبِیْ فِیْ اَرْضِ

ازرہ فضل عطا فرما درجہ مقام محمود میں اور وسعت دے میرے دل کو ولایت کبریٰ کی

الْوِلَایَةِ الْكُبْرٰی وَانْشُرْ سِرِّیْ لِنَیْلِ حَقَآئِقِ اٰثَارِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی وَاجْعَلْنِیْ

زمین میں اور پھیلا میرے باطن کو اسماء حسنیٰ کے حقائق و آثار حاصل کرنے کیلئے اور بنا مجھے

مَبْسُوْطًا بِالْاِنْفَاقِ مُتَصَرِّفًا فِیْ خَزَآئِنِ الْاَرْزَاقِ یَا مَنْ بِیَدِهِ الْحُكْمُ

کشادہ دست خرچ کرتے ہیں، متصرف ارزاق کے خزائن میں اے کہ اسی کے ہاتھ میں ہے حکم

عَلَی الْاِطْلَاقِ وَعِنْدَهُ الْخَلَآئِقُ یَا خَافِضُ اَنْتَ الَّذِیْ خَفَضْتَ رُتَبَ

مطلقاً اور اسی کے قبضہ میں ہے تمام مخلوقات ۔ اے پست کرنے والے تو ہی ہے پست کیا ہے

أَهْلِ الْجُحُوْدِ فِي الدَّرَكَاتِ وَأَنْتَ الَّذِيْ تَقْمَعُهُمْ بِقَهْرِكَ وَصِفَاتِكَ

منکرین کے رتبوں کو درکات جہنم میں اور تو ہی انہیں باز رکھتا ہے اپنے قہر اور اعلیٰ صفات کے

الْمَثُلَاتِ وَأَنْتَ الَّذِيْ تَعِزُّ عَلَيْهِمْ لِمَا أَوْجَدْتَهُمْ بِهٖ عِنْدَ انْقِسَامِ

ساتھ اور تو ہی ان پر غلبہ پاتا ہے بسبب ان کو ایجاد کرنے کے ساتھ قہر و غلبہ کے وقت

الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ أَسْئَلُكَ بِسِرِّ الْأَسْرَارِ فِيْ قُلُوْبِ الْأَبْرَارِ وَ

تقسیم ہونے حسنات اور سیئات کے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل سر الاسرار کے جو ابرار

الْأَخْيَارِ وَبِنُوْرِ الْأَنْوَارِ الْمُنْبَسِطِ فِي الْأَقْطَارِ أَنْ تَجْعَلَنِيْ حَافِظًا

اور نیکو کاروں کے دلوں میں ہے اور بطفیل نور الانوار کے جو پھیلا ہے تمام اطراف جہان میں کہ مجھے اپنے نفس

لِنَفْسِيْ وَسِرِّيْ فِيْ مَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ مُتَخَشِّعًا لَّكَ عِنْدَ ظُهُوْرِ

کا محافظ بنا اور اپنے سر و باطن کا مقام عبودیت میں خشوع کرنے والا تیری ذات کے لیے وقت ظاہر ہونے

النَّزَلَاتِ بِسِرِّ الرُّبُوْبِيَّةِ وَالْخِطَابِيَّةِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَارْزُقْنِيْ حَظًّا

مہمانیوں کے ساتھ سر ربوبیت اور انسانی مخاطبت کے اور مجھے نصیب فرما

وَّافِرًا مِّنَ الْمَعَارِفِ الْإِلٰهِيَّةِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُذِلُّ الْمُجَبَّارِيْنَ

وافر حصہ معارف الٰہیہ سے۔ اے اللہ تو ہی ذلیل کرنے والا ہے جباروں کو

وَشَدِيْدُ الْبَطْشِ وَأَلِيْمُ الْأَخْذِ وَعَظِيْمُ الْقَهْرِ الْمُتَعَالُ عَلٰى جَمِيْعِ

سخت مواخذہ والا۔ اور دردناک گرفت والا، عظیم قہر والا اور بالاتر ہے تمام

الْأَضْدَادِ وَالْأَنْدَادِ وَالْمُنَزَّهُ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالْأَوْلَادِ شَأْنُكَ قَهْرُ

اضداد اور مخالفوں سے اور پاک ہے اصحاب اور اولاد سے، تیری شان اعداء کو

الْأَعْدَآءِ وَقَمْعُ الْجَبَّارِيْنَ تَمْكُرُ بِمَنْ تَشَآءُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ أَسْئَلُكَ

مغلوب کرنا ہے۔ اور جباروں کو روکنا، تو جس کے خلاف چاہے خفیہ تدبیر کرے اور تو بہترین خفیہ تدبیر والا ہے میں تجھ سے

بِاسْمِكَ الَّذِيْ خَضَعَتْ لَهُ النَّوَاصِيْ وَأَنْزَلْتَ بِهٖ مِنَ الصَّيَاصِيْ وَ

سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے طفیل جس کیلئے مخلوق کی پیشانیاں خم ہو گئیں اور اتارا تو نے بسبب اس کے (اعداء کو) قلعوں سے اور

قَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِىْ قُلُوْبِ الْاَعْدَآءِ وَاَشْقَيْتَ اَهْلَ الشَّقَآءِ

ڈالا اس کے ساتھ قلوب اعداء میں رعب اور بدبخت بنایا اہل شقاوت کو

اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِىْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَآئِقِ هٰذَا الْاِسْمِ وَاَنْ تُسْرِىَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری امداد فرمائے اس اسم کے منافع میں سے ایک منفعت کے ساتھ اور اسے جاری

فِىْ اَعْضَآئِىَ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى اَتَمَكَّنَ كَيْفَ مَآ اُرِيْدُ بِمَنْ

کرے میرے تمام اعضاء کلیہ اور جزئیہ میں حتی کہ قادر ہو جاؤں جس طرح چاہوں (سلوک کرنا) اپنے

اَمَّلَ اٰمَالًا اِلَىَّ وَاَطَاعَ وَمَنْ سَكَنَ فِىْ مِصْرِ الْعَالِيَةِ اَوْ فِىْ قَرْيَةِ

ساتھ امیدیں وابستہ کرنے والوں اور اطاعت گزاروں کے ساتھ اور بلند مرتبت مصر میں یا عبودیت کی بستی

الْعُبُوْدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ

میں سکونت پذیروں کے ساتھ۔ اے اللہ بطفیل اپنے جبر و قہر کے غلبہ کے اور فوری فریادرس

نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى

نصرت کے اور ہتک حرمت پر اپنی غیرت کے اور اپنی آیات کے ساتھ حمایت حاصل کرنے والوں کی حمایت

بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا

کے ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں یا اللہ۔ یا سمیع۔ یا قریب۔ یا مجیب۔ یا سریع یا

مُنْتَقِمُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ

منتقم۔ اے شدید گرفت والے۔ اے جبار۔ اے قہار۔ اے کہ جس کو جباروں کا غلبہ عاجز نہیں کرتا

وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ

اور نہیں گراں گزرتی اس پر سرکشی ملوک اور اکاسرہ کی ہلاکت کہ بنا دے میرے ساتھ

كَيْدَ مَنْ كَادَنِىْ فِىْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَّكَرَ بِىْ عَآئِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ

مکر کرنے والے کا مکر اسی کے سینہ میں۔ اور میرے ساتھ مکر کرنے والے کے مکر کو اسی پر لوٹنے والا۔ اور میرے لیے گڑھا

حَفَرَ لِىْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَّصَبَ لِىْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ فِيْهَا

کھودنے والے کو اپنے گڑھے میں گرتے والا۔ اور جس نے میرے لیے دھوکا بازی کا جال نصب کیا اسے اسی میں پھنسا

يَا سَيِّدِي وَمُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

اے میرے آقا، اسی کی طرف چلایا ہوا، اسی میں شکار اور اسیر کیا ہوا بنا۔ اے اللہ بطفیل

كٓهٰيٰعٓصٓ اكْفِنَا هَمَّ الْعِدَا وَنَقِّهِمُ الرَّدَا وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَا

کھیٰعص ہمیں اعداء کے ارادوں سے کفایت فرما اور ان کیلئے ہلاکت کو خالص فرما، اور انہیں اپنے ہر حبیب پر فدا فرما

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ اَجَلَّ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ

اور ان پر سخت ترین انتقام مسلط فرما آج بھی اور کل بھی۔ اے اللہ ان کی جمعیت کو پراگندہ فرما

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ اَقْلِلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ

اے اللہ ان کے اجتماع کو فرقت میں بدل۔ اے اللہ ان کی تعداد کم کر۔ اے اللہ ان پر ہلاکت

عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَآئِرَةِ

مسلط فرما۔ اے اللہ عذاب کو ان تک واصل فرما۔ اے اللہ ان کو باہر نکال دائرۂ حلم

الْحِلْمِ وَاقْطَعْ عَنْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اور ان سے قطع فرما مہلت دینے والی مدد۔ ان کے ہاتھ جکڑ۔ ان کے دلوں پر پردے ڈال۔

وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ كَمَا مَزَّقْتَ

اور انہیں تکمیل آرزو تک نہ پہنچنے دے۔ اے اللہ ان کو ممکن حد تک ریزہ ریزہ کردے جیسے کہ تونے ریزہ ریزہ کیا

اَعْدَآئَكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے اعداء کو اپنے انبیاء ورسل اور اولیاء کا بدلہ لینے کے لیے۔ اے اللہ

اِنْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ

ہمارا بدلہ لے مانند بدلہ لینے واسطے اپنے احباب کے اپنے اعداء سے۔ اے اللہ نہ قدرت دے

الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

اعداء کو ہم پر اور نہ مسلط فرما ہم پر بسبب ہمارے گناہوں کے۔ حٰم۔ حٰم۔ حٰم

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

حٰم۔ حٰم۔ حٰم۔ امر کا فیصلہ ہو چکا اور مدد آ پہنچی پس وہ ہم پر مدد نہیں دئے جائیں گے

حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَ

حٰمٓ عٓسٓقٓ ہماری حمایت ہے ہراس شئی سے جس کا ہمیں خوف ہے۔ اے اللہ ہمیں عطا فرما ہماری امید ورجا اور

فَوْقَ الْاَمَلِ وَالْعَطَآءِ وَفَوْقَ الْعَطَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَاحِبُ

امید سے زائد۔ عطا فرما اور اس عطا سے زائد، نہیں معبود برحق مگر تو صاحب عطیہ

الْعَطِيَّةِ اِلٰهِيْ حَقِّقْ بَاطِنِيْ بِسِرِّ هُوِيَّتِكَ وَافْنِ مِنِّيْٓ اَنَانِيَّتِيْٓ

اے میرے الٰہ میرے باطن کو پائیدار بنا اپنے سر ہویت کے ساتھ اور فنا فرما مجھ سے میری انانیت

اِلٰٓى اَنْ اَصِلَ اِلٰى هُوِيَّةِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

حتی کہ میں واصل ہو جاؤں تیری ذات عالی کی ہویت تک اے کہ جس کی مانند کوئی شئی نہیں ہے

اَفْنِنِيْ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ غَيْرِ ذَاتِكَ وَخَفِّفْ عَنِّيْ ثِقْلَ كَثَآئِفِ

مجھے فانی کردے اپنی ذات کے علاوہ ہر شئی سے۔ اور ہلکا کردے مجھ سے موجودات کی کثافتوں کا

الْمَوْجُوْدَاتِ وَامْحُ مِنِّيْ نُقْطَةَ الْغَيْرِيَّةِ لِاُشَاهِدَكَ وَلَآ اَرٰى

بوجھ اور مجھ سے محو کردے غیریت والا نقطہ تاکہ میں تجھے دیکھوں اور غیر کو نہ دیکھ سکوں

غَيْرَكَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ لَا سِوَاكَ مَوْجُوْدٌ لَّا سِوَاكَ مَعْبُوْدٌ لَّا سِوَاكَ

یا ہو۔ یا ہو۔ نہ تیرا غیر موجود ہے۔ نہ تیرا غیر لائق عبادت ہے۔ نہ تیرا غیر مقصود

مَقْصُوْدٌ يَا وَاجِدَ الْوُجُوْدِ وَيَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ

ہے۔ اے وجود کو موجود کرنے والے۔ اے تبقاضائے ذات موجود ہونے والے۔ اے کہ جس کے فضل سے

لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ اِلٰهِيْ الْاِجَابَةَ الْاِجَابَةَ يَا

ہی اس کے فضل کے ہم سائل ہیں جلد از جلد۔ اے میرے خدا قبول فرما قبول فرما اے کہ

مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ وَيَا مَنْ نَّصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَآئِهٖ وَ

جس نے دعائے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم میں قبول کیا۔ اے کہ جس نے ابراہیم علیہ السلام کو اعداء پر مدد دی

يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ وَ

اے کہ جس نے یوسف کو یعقوب علیہما السلام پر لوٹایا۔ اے کہ جس نے ایوب علیہ السلام کی تکلیف دور کی

يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا وَيَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى

اے کہ جس نے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی ۔ اے کہ جس نے یونس بن متٰی علیہ السلام کی تسبیح قبول کی

نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْتُكَ

جب بھی ہم تجھ سے سوال کریں ان دعوات کے اسرار کے طفیل قبول فرما جو میں تجھ سے دعا کروں ۔

وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ

اور عطا فرما جو ہم تجھ سے سوال کریں ، پورا فرما ہمارے لیے اپنا وعدہ جو تو نے اپنے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ

اہل ایمان بندوں جنوں اور انسانوں مردوں اور عورتوں سے کیا ہے ۔ اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ

تُنْجِزَ لَنَا وَقَدِ انْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَآئُنَا وَ

پورا فرما ہمارے لیے جبکہ منقطع ہو چکی ہیں ہماری امیدیں مگر صرف تجھ سے تیری عزت کی قسم اور ناکام رہی ہماری امید

حَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ

تیرے حق کی قسم مگر تجھ میں ۔ اگر مؤخر ہوئی ارحام کی امداد اور بعید ہو گئی تو قریب ترین شئ

مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّيْ السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقَدَتِنَا

ہم سے اللہ تعالیٰ کی امداد ہے ۔ اے امداد خداوند تعالیٰ اپنی رفتار میں کوشش کر جلدی کرتے ہوئے ہمارے عقد سے حل

يَا غَارَةَ اللّٰهِ تَعَدَّى الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَّكَفٰى

کرنے میں ۔ اے امداد باری تعالیٰ تجاوز کیا دشمنوں نے اور جور سے کام لیا اور ہم نے اللہ تعالیٰ سے پناہ کی امید رکھی کافی ہے

بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اللہ تعالیٰ مددگار ہونے کی حیثیت سے اور کافی ہے ناصر ہونے کی حیثیت سے ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

لَطَآئِفَ بِرِّكَ وَتَوَاتُرَ اِحْسَانِكَ لِتُكَمِّلَ بِهَا نَفْسِيْ فِي الْاَفْعَالِ

تیرے احسان کے لطائف اور تواتر کا تاکہ میری ذات کو کامل کرے افعال میں اور

وَتُكَمِّلَ بِهَا لِسَانِيْ فِي الْاَقْوَالِ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

میری زبان کو کامل کرے میرے اقوال میں ۔ قبول فرما ہماری دعا ، آمین ۔ اے اللہ

إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا أَشْقِيَاءَ فَامْحُهُ وَاكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَإِنْ كُنْتَ
اگر تو نے ہمیں شقی لکھا ہے تو اسے محو فرما اور ہمیں سعادت مند لکھ اور اگر تو نے
كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَإِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ
ہمیں سعادت مند لکھا ہے تو اس پر ثابت قدم رکھ کیونکہ تو جو چاہے محو فرماتا ہے اور جو چاہے ثابت رکھتا
أُمُّ الْكِتَابِ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ عَلَيَّ شِقْوَةً أَوْ ذَنْبًا فَامْحُهُ
ہے اور تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ اے اللہ اگر تو نے مجھ پر بدبختی لکھی ہے یا گناہ تو اسے مٹا دے
فَإِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ وَاجْعَلْهُ
کیونکہ تو مٹاتا ہے جو چاہے اور ثابت رکھتا ہے اور تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے اور اس شقاوت
سَعَادَةً وَّمَغْفِرَةً اللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ
و گناہ کو سعادت و مغفرت بنا دے۔ اے اللہ، اے احسان والے، اے کہ جس پر احسان نہیں کیا جا سکتا۔ اے جلال
وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهِيرُ اللَّاجِينَ
و اکرام والے۔ اے وسعت و اکرام والے۔ نہیں معبود برحق مگر تو، مددگار پناہ پکڑنے والوں کا۔
وَجَارُ الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَانُ الْخَائِفِينَ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي
اور پناہ پناہ حاصل کرنے والوں کا اور امان خوفزدگان کی۔ اے اللہ اگر تو نے مجھے اپنے ہاں
عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقَتَّرًا
ام الکتاب میں شقی یا محروم یا مردود یا تنگ روزی والا لکھا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُهُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي
ہے تو اس کو محو فرما۔ اے اللہ اپنے فضل سے میری بدبختی اور
وَطَرْدِي وَإِقْتَارَ رِزْقِي أُمْحُهَا وَاثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ
محرومی۔ دور افگندگی اور رزق کی تنگی کو مٹا اور مجھے اپنے ہاں ام الکتاب میں
سَعِيدًا مَرْزُوقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
نیک بخت، کشادہ روزی والا اور خیرات کا توفیق یافتہ لکھ کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول برحق ہے"

فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا

اپنی کتاب میں جو نازل شدہ ہے تیرے نبی مرسل کی زبان پر" مٹاتا ہے اللہ تعالےٰ

یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ

جسے چاہے اور ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس ہے ام الکتاب۔ اے میرے الٰہ بطفیل تجلی اعظم

فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا كُلُّ اَمْرٍ

شعبان مکرم کی پندرھویں رات والی کے جس کے اندر ہر حکمت والے امر کو تقسیم کیا جاتا ہے (کارکنان

حَكِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا

قضاء و قدر میں) اور حتمی فیصلہ کیا جاتا ہے۔ دور فرما دے ہم سے ان بلیات کو جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے اور

اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

جس کو تو زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی بہت عزت و اکرام والا ہے۔ اور درود بھیجے اللہ تعالےٰ سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّیْ بِالْجَهَالَةِ

محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیجے۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں جہالت کے ساتھ

مَعْرُوْفٌ وَّاَنْتَ بِالْعِلْمِ مَوْصُوْفٌ وَّقَدْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ مِّنْ

معروف ہوں اور تو علم کے ساتھ موصوف ہے اور تو نے احاطہ کر رکھا ہے ہر شئی کا

جَهَالَتِیْ بِعِلْمِكَ فَسَعْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ كَمَا وَسِعْتَهٗ بِعِلْمِكَ

میری مجہولات میں سے اپنے علم کے ساتھ پس اس کا احاطہ فرما ساتھ رحمت کے جیسے علم کے ساتھ احاطہ

وَاغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰهُ یَا مَالِكُ یَا وَهَّابُ

فرمایا ہے اور میرے لیے مغفرت فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ۔ یا مالک، یا وہاب

هَبْ لَنَا مِنْ نَّعْمَآئِكَ مَا عَلِمْتَ فِیْهِ رِضَاكَ وَاكْسُنَا كِسْوَةً

ہمیں عطا فرما اپنی نعمتوں سے جن میں تیری رضا ہو۔ اور ہمیں پہنا وہ پوشاک کہ بچائے

تَقِیْنَا بِهَا مِنَ الْفِتَنِ فِیْ جَمِیْعِ عَطَایَاكَ وَقَدِّسْنَا بِهَا عَنْ كُلِّ

ہمیں اس کے ذریعے فتنوں سے اپنی تمام عطاؤں میں اور پاک فرما بسبب اس کے ہر

وَصْفٍ يُّوْجِبُ نَقْصًا مِّمَّا اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

موجب نقص وصف سے جس کے علم کے ساتھ تو ہی ممتاز ہے اپنے ماسوا سے

يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ نَسْئَلُكَ الْفَقْرَ مِمَّا سِوَاكَ وَالْغِنٰى

یا اللہ ۔ یا عظیم ۔ یا علی ۔ یا کبیر ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں ماسوا سے فقر کا اور تیری بدولت غنا کا

بِكَ حَتّٰى لَا نَشْهَدَ اِلَّا اِيَّاكَ وَالْطُفْ بِنَا فِيْهِمَا لُطْفًا حَتّٰى عَلِمْتَهٗ وَ

حتی کہ ہم نہ مشاہدہ کریں مگر صرف تیرا اور لطف وکرم فرما ہم پر فقر و غنا میں میری غایت علم تک کا لطف

اَصْلِحْ لِمَنْ وَّالَاكَ وَاكْسُنَا جَلَابِيْبَ الْعِصْمَةِ فِي الْاَنْفَاسِ وَ

اور اصلاح فرما اپنے محبت والوں کی اور ہمیں پہنا عصمت والی کھلی چادریں ہر دم اور ہر

اللَّحَظَاتِ وَاجْعَلْنَا عَبِيْدًا لَّكَ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَعَلِّمْنَا

لحظہ میں ۔ اور ہمیں اپنا بندہ بنا تمام احوال میں ۔ اور ہمیں سکھلا

مِنْ لَّدُنْكَ عِلْمًا نَّصِيْرُ بِهٖ كَامِلِيْنَ فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

اپنے پاس سے علم جس کی بدولت ہم ہو جائیں کامل زندگی اور موت میں ۔ اے اللہ

اَنْتَ الْحَمِيْدُ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ تَعْلَمُ فَرْحَنَا بِمَاذَا

تو ہی لائق حمد ، پروردگار ، بزرگ ہے ، کرتا ہے جو ارادہ کرے ۔ تو جانتا ہے ہماری فرحت کس چیز سے ہے

وَلِمَاذَا وَعَلٰى مَاذَا وَتَعْلَمُ حُزْنَنَا كَذٰلِكَ وَقَدْ اَوْجَبْتَ كَوْنَ

اور کس لیے ہے اور کس بنا پر ہے ۔ اور ایسے ہی ہمارے اندوہ وغم کو بھی جانتا ہے اور تو نے ہی اسے لازم کیا

مَا اَرَدْتَّهٗ فِيْنَا وَمِنَّا وَلَا نَسْئَلُكَ دَفْعَ مَا تُرِيْدُ وَلٰكِنْ

پیدا فرما جس کا تو نے ہم میں اور ہم سے ارادہ کیا اور ہم نہیں سوال کرتے تیرے ارادہ کے روکنے کا لیکن

نَسْئَلُكَ التَّاْيِيْدَ بِرُوْحٍ مِّنْ عِنْدِكَ فِيْمَا تُرِيْدُ كَمَا اَيَّدْتَّ اَنْبِيَاۤئَكَ

ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے تقویت دینے کا ساتھ اپنی مخصوص روح کے اس میں جس کا ارادہ فرمائے جیسے کہ تو نے

وَرُسُلَكَ وَخَاصَّةَ الصِّدِّيْقِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تقویت دی اپنے انبیاء و رسل کو اور اپنی مخلوق میں سے صدیقین کو ، بے شک تو ہر شئی پر قادر ہے

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

ہے۔ اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے غیب وشہادت کے

اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فَهَنِيْئًا لِّمَنْ عَرَفَكَ وَرَضِيَ بِقَضَآئِكَ

تو ہی حکم وفیصلہ فرماتا ہے اپنے بندوں کے درمیان۔ مبارکبادی ہے اس کیلئے جس نے تجھے پہچانا اور راضی

وَالْوَيْلُ لِمَنْ لَّمْ يَعْرِفْكَ بَلِ الْوَيْلُ ثُمَّ الْوَيْلُ لِمَنْ اَقَرَّ

ہوا تیری قضا پر۔ اور ہلاکت ہے اس کیلئے جس نے تجھے نہ پہچانا بلکہ ہلاکت ہے پھر ہلاکت ہے اس کے لیے جس نے

بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَلَمْ يَرْضَ بِاَحْكَامِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ قَدْ

تیری وحدانیت کا اقرار کیا اور تیرے احکام پر راضی نہ ہوا۔ اے اللہ بے شک ایک قوم کو تو نے

حَكَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالذُّلِّ حَتّٰى عَزُّوْا وَحَكَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْفَقْدِ

حکم فرمایا خاکساری کا یہاں تک کہ انہوں نے عزت پائی اور حکم فرمایا ان پر قلت وکمی کے ساتھ

حَتّٰى وَجَدُوْا فَكُلُّ عِزٍّ يَّمْنَعُ دُوْنَكَ فَنَسْئَلُكَ بَدَلَهٗ ذُلًّا تَصْحَبُهٗ

یہاں تک کہ انہوں نے مال پالیا۔ پس ہر عزت جو روکے تجھ سے تو ہم اس کے عوض خاکساری طلب کرتے

لَطَآئِفُ رَحْمَتِكَ وَكُلُّ وَجْدٍ يَّحْجُبُ عَنْكَ فَنَسْئَلُكَ عِوَضَهٗ

جس کے مصاحب ہوں تیرے لطائف رحمت اور ہر وسعت جو روکے تجھ سے ہم سوال کرتے ہیں اس کے عوض

فَقْدًا تَصْحَبُهٗ اَنْوَارُ مَحَبَّتِكَ فَاِنَّهٗ قَدْ ظَهَرَتِ الشَّقَاوَةُ عَلٰى

قلت وتنگدستی کا جس کے ساتھ تیرے انوار محبت ہوں۔ پس تحقیق ظاہر ہوئی شقاوت اس پر

مَنْ غَيْرُكَ مَلَكَهٗ فَهَبْ لَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ السُّعَدَآءِ وَاعْصِمْنَا مِنْ

جس کا مالک ہوا تیرا غیر۔ پس ہمیں عطا فرما نیک بختوں کے مواہب سے اور محفوظ فرما ہمیں

مَّوَارِدِ الْاَشْقِيَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ عَجَزْنَا عَنْ دَفْعِ الضَّرِّ عَنْ

بدبختوں کے مقامات سے۔ اے اللہ ہم عاجز آچکے ہیں اپنے نفسوں سے ضرر دور

اَنْفُسِنَا مِنْ حَيْثُ نَعْلَمُ بِمَا لَا نَعْلَمُ فَكَيْفَ لَا نَعْجِزُ عَنْ ذٰلِكَ

کرنے سے جہاں سے جانتے ہیں بسبب اس کے جو نہیں جانتے، تو کیسے عاجز نہیں ہوں گے اس سے

مِنْ حَيْثُ لَا نَعْلَمُ بِمَا لَا نَعْلَمُ وَقَدْ اَمَرْتَنَا وَنَهَيْتَنَا وَ

جہاں کہ نہیں جانتے اور تو نے ہمیں امر فرمایا اور نہی فرمائی اور

الْمَدْحَ وَالذَّمَّ اَلْزَمْتَنَا فَاَخُو الصَّلَاحِ مَنْ اَصْلَحْتَهٗ وَاَخُو

مدح و خدمت کو ہمارے ساتھ لازم فرمایا بہتری والا وہی ہے جس کی تو اصلاح فرمائے اور

الْفَسَادِ مَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَالسَّعِيْدُ حَقًّا مَنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنِ السُّوَالِ

فساد والا وہ ہے جس کو تو گمراہ کرے اور کماحقہ نیک بخت وہ ہے جس کو تو سوال سے بے نیاز کردے

مِنْكَ وَالشَّقِيُّ حَقًّا مَنْ اَحْرَمْتَهٗ مَعَ كَثْرَةِ السُّوَالِ لَكَ

اور کماحقہ بدبخت وہ ہے جسے محروم رکھے بکثرت تجھ سے سوال کرنے کے باوجود

فَاَغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَنْ سُوَالِنَا مِنْكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ

پس ہمیں بے نیاز کردے اپنے فضل سے اپنے سوال سے اور نہ محروم فرما ہمیں اپنی رحمت سے

مَعَ كَثْرَةِ سُوَالِنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا شَدِيْدَ

باوجود کثرت سوال کے اور ہمیں بخش۔ بے شک تو ہر چیز پر کامل دسترس والا ہے۔ اے سخت

الْبَطْشِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا حَكِيْمُ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

گرفت والے۔ اے جبار قہار۔ اے حکیم، ہم پناہ طلب کرتے ہیں تیری مخلوق کے شر سے

خَلَقْتَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ مَا اَبْدَعْتَ وَنَعُوْذُ بِكَ

اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں تیری ایجادات کی ظلمت سے۔ اور پناہ طلب کرتے ہیں

مِنْ كَيْدِ النُّفُوْسِ فِيْمَا قَدَّرْتَ وَاَرَدْتَّ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نفوس کے مکر سے ان امور میں جن کی تقدیر اور ارادہ فرمایا تو نے۔ اور پناہ طلب کرتے ہیں تیرے

الْحُسَّادِ عَلٰى مَا اَنْعَمْتَ وَنَسْئَلُكَ عِزَّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كَمَا

انعامات پر حسد کرنے والوں کے شر سے اور سوال کرتے ہیں دنیوی اور اخروی عزت کا جیسے کہ

سَاَلَكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِزَّ الدُّنْيَا بِالْاِيْمَانِ

سوال کیا تجھ سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیوی عزت کا ساتھ ایمان

وَالْمَعْرِفَةِ وَعِزِّ الْاٰخِرَةِ بِاللِّقَاءِ وَالْمُشَاهَدَةِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ

و معرفت کے اور اخروی عزت کا ساتھ ملاقات اور مشاہدہ کے۔ بیشک تو سننے والا

قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ كُلِّ نَفَسٍ

قریب اور قبول کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں تیرے حضور پیش کرتا ہوں ہر سانس اور

وَّلَحْظَةٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَآ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلُ

ہر لحظہ اور آنکھ جھپکنے اور کھلنے سے پہلے جسے کھولیں اہل سموات یا اہل

الْاَرْضِ وَكُلِّ شَيْءٍ هُوَ فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ

ارض اور ہر وہ شئ جو تیرے علم میں پیدا ہونے والی ہے یا موجود ہو چکی ہے

بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْاٰيَةَ

ان تمام سے پہلے پیش کرتا ہوں تیری بارگاہ میں (تیرا ہی یہ قول) اللہ لا الٰہ الّا ہو الحی القیوم الاٰیۃ "

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِبَسْطِ يَدَيْكَ وَكَرَمِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَيْنِكَ وَ

میں تجھے قسم دیتا ہوں تیرے ہاتھوں کی فراخی اور تیرے کرم ذات اور نور عین اور

كَمَالِ اَعْيُنِكَ اَنْ تُعْطِيَنَا خَيْرَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَتَعَلَّقَتْ

کمال نگاہ کی کہ ہمیں عطا فرمائے خیر ہر اس شئی کی کہ نافذ کیا اسے تیری مشیت نے اور متعلق ہوئی

بِهٖ قُدْرَتُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاكْفِنَا شَرَّ مَا

اس کے ساتھ قدرت تیری اور جاری ہوا ساتھ اس کے تیرا قلم تقدیر۔ اور محیط ہوا اسے تیرا علم۔ اور کفایت فرما ہمیں ان کے

هُوَ ضِدٌّ لِذٰلِكَ وَاَكْمِلْ دِيْنَنَا وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَهَبْ

اضداد کے شر سے۔ اور ہمارے دین کو کامل فرما اور ہم پر اپنی نعمت مکمل فرما اور عطا فرما

لَنَا حِكْمَةَ الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ مَعَ الْحَيَاةِ الطَّيِّبَةِ وَالْمَوْتَةِ الْحَسَنَةِ

حکمت بالغہ سے حکمت مع حیات طیبہ اور ممات حسنہ کے

وَتَوَلَّ قَبْضَ اَرْوَاحِنَا بِيَدِكَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ غَيْرِكَ فِي الْبَرْزَخِ

اور ہماری روحیں اپنے دست کرم سے قبض فرمانا اور حائل ہونا ہمارے اور اپنے اغیار کے درمیان برزخ میں

وَمَا قَبْلَهٗ وَمَا بَعْدَهٗ بِنُوْرِ ذَاتِكَ وَعَظِيْمِ قُدْرَتِكَ وَجَمِيْلِ

اور اس سے پہلے اور پیچھے ساتھ اپنے نور ذات اور عظیم قدرت اور فضل جمیل

فَضْلِكَ يَا قَادِرُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

کے اے قدرت والے ۔ اے اللہ دوری پیدا فرما میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جیسے کہ

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ الْخَطَايَا

مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے ۔ اے اللہ مجھے پاک فرما گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

جیسے کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میری خطاؤں کو

خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

دھو دے ساتھ پانی، برف اور اولوں کے پاکیزہ پانی کے اور حائل ہو درمیان ہمارے اور

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَالنِّسَآءِ وَالْغَفْلَةِ وَالشَّهْوَةِ وَظُلْمِ

دنیا اور عورتوں کے فتنہ کے اور غفلت و شہوت اور بندوں کے ظلم

الْعِبَادِ وَسُوْٓءِ الْخُلُقِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ عَنَّا

اور بد خلقی کے درمیان۔ اور ہمیں بخش ہمارے گناہ اور ادا فرما ہماری طرف

تَبِعَاتِنَا وَاكْشِفْ عَنَّا السُّوْٓءَ وَنَجِّنَا مِنَ الْغَمِّ وَاجْعَلْ لَّنَا

سے ہمارے تاوان اور دور فرما ہم سے برائی اور غم سے نجات دے اور بنا ہمارے لیے

مِنْهُ مَخْرَجًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

اس خلاصی کا راستہ۔ بیشک تو ہر چیز پر کامل دسترس والا ہے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ اَجْمَعِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ

کہ مسخر فرمائے میرے لیے اپنے تمام بندوں کے دل جیسے کہ مسخر فرمایا اپنے حاملین عرش کو

لِعَرْشِكَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الطَّيْرَ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ

اپنے عرش کے لیے اور مسخر فرمایا پرندوں کو فضائے آسمانی میں اور مسخر فرمایا سورج اور

وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط وَكَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى

چاند کو جبکہ رواں ہے ہر ایک مقرر مدت تک کے لیے اور جیسے مسخر فرمایا سمندر کو سیدنا موسیٰ

ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ

بن عمران علیہ السلام کے لیے اور پہاڑوں اور لوہے کو حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ

اور ہوا و شیاطین اور جنوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے

السَّلَامُ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ

لیے مسخر فرما ہمارے لیے اپنے ہر سمندر کو زمین میں ہے یا آسمان میں اور ملک

وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَىْءٍ

ظاہر اور ملک باطن میں ہے اور بحر دنیا اور بحر آخرت کو اور مسخر فرما ہمارے لیے ہر

يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ ۵ ج اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ

شئ کو اے کہ جس کے دست قدرت میں ہے ہر شئ کی سلطنت ۔ کہیعص ۔ ہماری مدد فرما کیونکہ تو

خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۵ ج وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ

بہترین مددگار ہے ۔ اور ہمارے لیے کشائش فرما کیونکہ تو بہترین کشائش فرمانے والا ہے اور ہمارے

لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۵ ط وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۵ ط

مغفرت فرما کیونکہ تو ہی بہترین آمرزگار ہے ۔ اور ہم پر رحم فرما کیونکہ بہترین رحم فرما ہے

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۵ ط وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

اور ہمیں رزق عطا فرما کیونکہ تو ہی بہترین روزی رساں ہے اور ہماری حفاظت فرما کیونکہ تو ہی بہترین

الْحَافِظِيْنَ ۵ ط وَاَصْلِحْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْمُصْلِحِيْنَ ۵ ج وَاهْدِنَا

نگہبان ہے ۔ اور ہماری اصلاح فرما کیونکہ تو ہی بہترین مصلح ہے اور ہمیں ہدایت دے

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۵ ط وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا

اور ظالم قوم سے نجات دے ۔ اور ہمیں اپنے پاس سے عطا فرما پاکیزہ ہوا

طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ

جیسے کہ تیرے علم میں ہے اور نشر فرما اسے ہم پر اپنے خزائن رحمت سے

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمَلَةَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

اور اُٹھا ہمیں اُس کے ذریعے اٹھانا کرامت والا بمع سلامتی کے اور دینی

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ

و دنیوی اور آخروی عافیت کے بیشک تو ہر شئ پر کامل دسترس والا ہے۔ اے اللہ ہمارے

لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

امور میں آسانی پیدا فرما بمع قلبی اور بدنی راحت کے اور دینی و دنیاوی سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبَنَا فِي سَفَرِنَا

و عافیت کے۔ اور تو ہمارا ساتھی بن سفروں میں

وَخَلِيْفَةً فِي اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ

اور خلیفہ اہل و عیال میں اور مسخ فرما ہمارے دشمنوں کے چہرے اور انہیں منجمد فرما دے

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْٓءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

اپنی اپنی جگہوں پر پس وہ نہ طاقت رکھیں گزرنے کی اور نہ ہماری طرف آنے کی اور اگر ہم چاہیں

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ

تو ان کی آنکھیں بے نور کر دیں پس وہ راہ کی طرف سبقت کی کوشش کریں تو کیسے دیکھیں گے۔ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

چاہیں تو انہیں مسخ کر دیں اپنی جگہ پر پس نہ طاقت رکھیں گزرنے کی اور نہ

يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

واپس لوٹ سکیں۔ اے سرور جہاں۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔ بیشک آپ برحق رسولوں میں سے ہیں

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

راہ راست پر ہیں۔ قرآن عزیز و رحیم کا اتارا ہوا ہے تاکہ تم ڈراؤ اس قوم کو کہ

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآءُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ؕ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

نہیں ڈرائے گئے آباء ان کے پس وہ غفلت میں ہیں۔ البتہ ثابت ہو گیا اللہ کا قول صادق ان میں سے

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

اکثر پر پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دئے ہیں

فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ؕ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

جو ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ اوپر کو منہ اٹھائے رہیں گے اور ہم نے ان کے آگے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں

لَا يُبْصِرُوْنَ ؕ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ

کچھ نہیں سوجھتا۔ بدصورت ہوں ان (اعداءِ دین) کے چہرے۔ اور مشقتِ سجدہ اٹھائی چہروں نے حی و قیوم کیلئے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ

اور رسوا ہوا جس نے ظلم کا ارتکاب کیا۔ طٰس۔ طٰسم۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ متصل کردیا اللہ نے

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ؕ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

دو سمندروں (کھاری اور شیریں) کو جو باہم ملے ہوئے ہیں ان کے درمیان پردہ ہے جس سے تجاوز نہیں کرتے۔

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ؕ

حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ معاملہ سخت دشوار ہو گیا اور امداد خداوند تعالیٰ پہنچی پس ہمارے مخالفین مدد نہیں پائیں گے

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؕ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

حٰمٓ۔ کتاب کا اتارا جانا اللہ عزیز و علیم کی طرف سے ہے جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

توبہ قبول کرنے والا۔ شدید عذاب۔ کامل قوت والا ہے۔ نہیں معبود برحق مگر وہی

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ

اسی کی طرف بازگشت ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔ تبارک ہماری دیواریں ہیں۔ یٰسین

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
ہماری چھت ہے کہٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ہماری سراسر حمایت ہے۔ پس عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو ان

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ
کی طرف سے کفایت کرے گا۔ اور وہی سننے جاننے والا ہے۔ عرش الٰہی کا پردہ ہم پر لٹکایا ہوا ہے اللہ تعالےٰ کی

عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ
چشم عنایت ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ اللہ کی طاقت کی بدولت ہم پر کوئی غالب نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ
انہیں پیچھے سے (بھی) محیط ہے۔ بلکہ وہ قرآن مجید لوح محفوظ میں ہے۔ پس اللہ

خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝
بہتر محافظ ہے اور وہ بہتر رحمت فرمانے والا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے، اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَقُوْلُ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَعَلٰٓى اَهْلِيْ وَ
اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ میں کہتا ہوں اپنی ذات اور اپنے دین۔ اپنی اہل اور

عَلٰٓى اَوْلَادِيْ وَمَالِيْ وَاَصْحَابِيْ وَاَدْيَانِهِمْ وَعَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ اَلْفَ اَلْفِ
اولاد اموال واحباب پر اور ان کے دین اور ان کے اموال پر ہزار در ہزار

صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَ
صلواۃ وسلام۔ اے اللہ ہمیں بخش۔ ہمارے والدین۔ مشائخ اور

لِاَسَاتِذَتِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِاَحِبَّآئِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَ
اساتذہ۔ احباب اور دوستوں کو اور ہمارے حقداروں کو اور

لِمَنْ حَقٌّ عَلَيْهِمْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى
ہمارے حق والوں کو اور تمام مومنین و مومنات کو آغاز دنیا سے لے کر

فَنَآئِهَا بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَلٰى نَفْسِيْ وَعَلٰٓى اَوْلَادِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
اس کے فنا تک کے لیے اللہ کے نام کی برکت میرے دین پر اور ذات پر اور اولاد پر۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت

عَلٰى مَالِىْ وَعَلٰٓى اَهْلِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّىْ بِسْمِ

میرے مال اور اہل پر ۔ اللہ کے نام کی برکت اس کی عطا فرمودہ ہر شئی پر۔ اللہ کے نام

اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبِّ

کی برکت جو مالک ہے ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا اور مالک ہے عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ فِى الْاَرْضِ وَفِى السَّمَآءِ

عظیم کا ۔ اللہ کے نام سے جو بہترین نام ہے زمین و آسمان میں

بِسْمِ اللّٰهِ اَفْتَتِحُ وَبِهٖ اَخْتَتِمُ اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ کے نام کی برکت سے ہی آغاز کرتا ہوں اور اس کے ساتھ اختتام ۔ اللہ ۔ اللہ ۔ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ مِمَّآ اَخَافُ

کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ۔ اللہ ۔ اللہ ۔ اللہ ہی میرا رب ہے ۔ نہیں معبود برحق مگر اللہ جو عزت و جلالت والا ہے اور بڑا ہے ان سے جن

وَاَحْذَرُ بِكَ اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ غَيْرِىْ وَ

سے میں خوفزدہ اور ترساں ہوں ۔ تیرے ساتھ ہی اے اللہ پناہ حاصل کرتا شر نفس اور شر غیر سے اپنے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَبِّىْ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَبِكَ اللّٰهُمَّ اَحْتَرِزُ مِنْهُمْ

رب کی تمام مخلوق اور پھیلائی ہوئی اور درست پیدا کی ہوئی اشیاء سے ۔ اور تیرے ساتھ ہی اے اللہ حفاظت حاصل کرتا

وَبِكَ اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَبِكَ اللّٰهُمَّ اَدْرَاُ فِىْ

ہوں ان سے ۔ اور تیری ہی پناہ حاصل کرتا ان کے شرور سے اور تجھے ہی اے اللہ ان کے مقابل

نُحُوْرِهِمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَىَّ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ

کرتا ہوں اور اپنے آگے اور ان کے آگے کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَرٰى اِلٰى

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر جو چلے شب اسراء میں اپنے

مُنَاجَاتِ مَنْ نَبَّاَهٗ وَالْمُنَادِىْ يُنَادِىْ هٰذَا عَظِيْمُ الْقَدْرِ

نبی ۔ بنانے والے کی طرف اور منادی ندا دیتا تھا یہ عظیم قدر و منزلت والے ہیں اللہ

عَلَی اللّٰهِ وَمِثْلُ ذٰلِكَ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَاَيْمَانِهِمْ وَشِمَالِیْ وَشَمَآئِلِهِمْ

کے ہاں اور اسی طرح اللہ کو بناتا ہوں اپنے دائیں اور ان کے دائیں اور اپنے بائیں اور ان کے بائیں

وَاَمَامِیْ وَاَمَامِهِمْ وَخَلْفِیْ وَخَلْفِهِمْ وَفَوْقِیْ وَفَوْقِهِمْ

اور اپنے آگے اور ان کے آگے اور اپنے پیچھے اور ان کے پیچھے اور اپنے اوپر اور ان کے اوپر

وَتَحْتِیْ وَتَحْتِهِمْ وَمُحِيْطٌ بِیْ وَبِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ لِیْ

اور اپنی نچلی سمت سے اور ان کی نچلی سمت سے اور مجھے محیط اور ان کو محیط بناتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

وَلَهُمْ مِنْ خَيْرِكَ بِخَيْرِكَ الَّذِیْ لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے لیے اور ان کے لیے خیر کا جس کا صرف تو ہی مالک ہے۔ اے اللہ

اجْعَلْنِیْ وَاِيَّاهُمْ فِیْ عِبَادِكَ وَعِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ وَاَمَانِكَ

بنا دے مجھے اور انہیں اپنے بندوں میں اور اپنی پناہ میں اور حفظ و امان میں

وَحِزْبِكَ وَحِرْزِكَ وَكَنَفِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ

اور اپنی جماعت و حفاظت میں اور پہلوئے رحمت میں ہر شیطان اور سلطان

وَّاِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّبَاغٍ وَّحَاسِدٍ وَّسَبُعٍ وَّحَيَّةٍ وَّعَقْرَبٍ وَّ

اور انس و جان اور باغی و حاسد اور درندہ و سانپ اور بچھو اور ہر جانور کے شر سے

دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ

کہ تو جس کی پیشانی کو اپنی گرفت میں لیے ہوئے ہے۔ اور جب تو یاد کرے اپنے رب واحد کو قرآن میں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ؕ

تو وہ الٹے پھرتے ہیں بھاگتے ہوئے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ۝

فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہیں اس کی مثل کوئی بھی شخص